یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ھیں

مومنین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ھیں.

منجانب.

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدرآباد پاکستان

إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ

ترجمہ: یقیناً دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔ (آل عمران ۳:۱۹)

دین شناسی

(شیعہ بچوں کیلئے)

دینیات

سوالاً جواباً

مؤلفہ

تصدق حسین

ایم۔اے (اسلامیات)، ایم۔ایڈ

سینئر سبجیکٹ سپیشلسٹ (اسلامیات)

حیدر بک ڈپو امام بارگاہ بلاک نمبر 7 خوشاب روڈ سرگودھا

إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ

ترجمہ: یقیناً دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔ (آل عمران ۱۹:۳)

دینیات

سوالاً جواباً

مؤلفہ

تصدُّق حسین

ایم۔اے (اسلامیات)، ایم۔ایڈ

سینیئر سبجیکٹ سپیشلسٹ (اسلامیات)

ناشر

حیدر بک ڈپو امام بارگاہ بلاک نمبر 7 خوشاب روڈ سرگودھا

نام کتاب : دین شناسی

مؤلف : تصدق حسین محلہ خضرآباد۔خوشاب فون نمبر 0454-712888

کمپوزنگ : محمد رضا نجفی

نظرثانی : حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید محمد تقی نقوی

ناشر : رانا محمد الیاس فون نمبر: 0301-6760114

تعداد : 1100

اشاعت : دوّم

تاریخ اشاعت : ۲۸ مئی ۲۰۰۷ء

ہدیہ : 80 روپے

ملنے کا پتہ:
1۔ حیدر بک ڈپو امام بارگاہ بلاک ۷ خوشاب روڈ سرگودھا
2۔ کریم پبلیکیشنز، سمیع سنٹر، 38 اردو بازار، لاہور
3۔ مکتبۃ السجاد احیاء العلوم، موجیانوالا، منڈی بہاء الدین
4۔ جعفر بک ڈپو اردو بازار بھکر
5۔ محفوظ بک ایجنسی، مارٹن روڈ کراچی
6۔ مکتبہ حبیب معرفت ملک پی۔سی۔او، لاری اڈا، خوشاب فون نمبر 0301-6713514
7۔ مکتبہ کاظمیہ شیعہ میانی ملتان
8۔ محمد علی بک ایجنسی امام بارگاہ امام جعفر صادقؑ ٹرسٹ G-9/2 اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مدعا

ایک زمانہ تھا کہ رات کو سونے سے قبل بزرگ اپنے بچوں کو دین کی ابتدائی تعلیمات دیا کرتے تھے۔ کچھ اصول دین سے تعارف کروایا کرتے تھے اور کچھ فروع دین سکھایا کرتے تھے۔ مگر بدقسمتی سے اب نہ بزرگوں کے پاس وقت ہے اور نہ بچوں کو دلچسپی۔ اب شہروں میں تو اس کی جگہ ٹیلی ویژن نے لے لی ہے اور دیہات والے ضروریات زندگی پورا کرنے کی فکر سے ہی آزاد نہیں ہوتے، وہ بچوں کو کیا بتائیں۔ بقول شاعر؎

شب چوں عقد نماز بر بندم چہ خورد بامداد فرزندم

گویا گھروں سے وہ بچے صاف شفاف ذہن کے ساتھ سکولوں کا رُخ کرتے ہیں۔ سکولوں میں دینیات کے نام سے جو کتب پڑھائی جاتی ہیں، وہ سراسر برادران اسلامی کے نظریات پر مشتمل ہوتی ہیں۔ آج سے چند سال قبل تک مختلف سطح کی دینیات کے مؤلفین کی فہرست میں ایک، وعلمائے امامیہ کو نام کی حد تک شامل کرلیا جاتا تھا۔ لیکن اب تو یہ رسم بھی نہیں رہی۔ نتیجہ یہ ہے کہ ان کے شفاف ذہنوں پر وہی نظریات ثبت ہو رہے ہیں اور انہیں کے ساتھ وہ پروان چڑھ رہے ہیں۔

دوسری مصیبت یہ ہے کہ ذرائع ابلاغ پر بھی انہیں نظریات کا پرچار کیا جاتا ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ گھروں میں، سکولوں میں، ہر جگہ وہی باتیں، وہی نظریات اور وہی عقائد ان کے ذہنوں میں ٹھونسے جا رہے ہیں۔

علاوہ ازیں ایک باعث تشویش بات یہ ہے کہ قرائن کے مطابق بین الاقوامی سطح پر یہ ثابت کرنے کی کوشش کی جارہی ہے کہ دین اسلام کی ترویج اور ترقی میں آل رسولؐ کا کوئی حصہ نہیں۔ اس کا بین ثبوت یہ ہے کہ وہ تاریخی واقعات جو حضرت علی علیہ السلام کے تذکرے کے بغیر بے معنی رہ جاتے ہیں، ان سے بھی ان کے ذکر کو نہایت چابکدستی سے نکال دیا جاتا ہے۔ ایسا کرنا آنجنابؑ کے ساتھ ساتھ تاریخ سے بھی ناانصافی ہے۔

اس کا نتیجہ واضح ہے۔ کچھ عرصہ کے بعد خدانخواستہ ہماری ملت کے نوجوان اس شک میں پڑ جائیں گے کہ کہیں اکابرین شیعہ غلط تو نہیں کہتے تھے۔ گویا

ہر شاخ پہ الو بیٹھا ہے، انجام گلستاں کیا ہوگا

ادھر اپنی حالت یہ ہے کہ مجالس میں کوئی بیچارہ حقیقت پسند مقرر دین شناسی کی بات کہہ دے تو لوگ منہ بسورنے لگتے ہیں۔ مجلس سے اٹھ کر چلے جاتے ہیں۔ اس کا نام پسندیدہ مقررین کی فہرست سے نکال دیا جاتا ہے۔ جس سے اس مقرر کا ''مستقبل تاریک'' ہوتا نظر آتا ہے۔ لہٰذا کوئی بھی صاحب منبر جان بوجھ کر اپنی ''خودکشی'' کی ہمت نہیں کرتا۔ اس کی بجائے وہ بھی بڑے ہوشیار ہوگئے ہیں۔ بقول شاعر

دل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے آن میں کچھ ہے، آن میں کچھ ہے

انہوں نے ایک اور ہی راہ نکال لی ہے کہ عوام کو نت نئے مسائل میں الجھا دو۔ یوں دھڑے بندیوں میں الجھی ہوئی قوم مثبت سوچ سے عاری ہو جائے گی۔

چونکہ بندہ کا تعلق شعبۂ تدریس سے ہے۔ اس لئے چاہا کہ دین شناسی کے نام سے مختلف سطحوں

کے لئے کتابچے مرتب کیے جائیں جن میں ضروریات دین کو مرحلہ وار ضبط تحریر میں لایا جائے۔اس سلسلے کی پہلی کڑی پرائمری سطح کا کتابچہ پیش خدمت ہے، جس میں اصول دین، فروع دین، اخلاقیات اور شیعہ مسلک کی بنیادی کتب احادیث کا ابتدائی تعارف کروایا گیا ہے۔اس کتابچے میں حسب ذیل امور کو پیش نگاہ رکھا گیا ہے:

(i وہ معلومات فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے، جن کی اس سطح پر ضرورت ہوتی ہے۔

(ii بعض ایسے اہم عناوین بھی شامل کئے گئے ہیں جن سے عمداً یا سہواً بے اعتنائی برتی گئی۔

(iii تحریر جلی حروف میں ہے تا کہ بچوں کو پڑھنے میں آسانی ہو۔

(iv مخصوص اصطلاحات تک تدریجاً رسائی حاصل کی گئی ہے۔

(v ایک عنوان کے تحت ساری معلومات یکجا کر دینے کی بجائے سوال وجواب کا طریقہ استعمال کیا گیا ہے اور چند ایک کے سوا تقریباً سارے جوابات مختصر ہیں تا کہ بچوں کو ذہن نشین کرنا آسان ہو۔

(vi زبان سہل استعمال کی گئی ہے۔

اب یہ کاوش مؤمنین کرام کے میزان عدل کے حوالے ہے کہ وہ اس کا کیا مقام متعین کرتے ہیں۔دوسری بات یہ ہے کہ یہ کاوش صرف اسی صورت میں نتیجہ خیز اور افادۂ عمومی کی حامل ہوسکتی ہے جب مؤمنین اسے اپنے طاقوں کی زینت بنانے کی بجائے باقاعدگی سے بچوں کے خانگی درس میں شامل کریں۔اگر اس کاوش کو شرف پذیرائی ملا تو ان شاء اللہ مڈل اور ہائی سطح کے کتابچوں کی ترتیب کی طرف حوصلہ افزائی ہوگی۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ بطفیل چہاردہ معصومین علیہم السلام اس کاوش کو شرف قبولیت بخشے نیز مؤمنین بچوں کو اس سے کما حقہٗ استفادہ کرنے اور بندہ کو مزید ایسی ہی مساعی کی توفیق عطا فرمائے۔آمین!

تصدق حسین

تقریظ

از حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ السید محمد تقی النقوی دام برکاتہ

پرنسپل جامعہ مخزن العلوم الجعفریہ شیعہ میانی ملتان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلواۃ والسلام علی رسولہ الکریم وآلہ الطاہرین المعصومین

دین شناسی ہر انسان کیلئے دنیا وآخرت دونوں میں کامیابی کیلئے ضروری ترین امر ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انسان کی فلاح وکامیابی کیلئے جس دین حق کو نازل فرمایا ہے وہ فقط ایمان لانے اور مان لینے کی حد تک نہیں بلکہ اس پر عمل کرنا اور اس کے مطابق زندگی گزارنا ہی اصل مقصود ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید میں جگہ جگہ "آمنو ا" کے ساتھ ساتھ "عملو ا لصالحات" کا ذکر کیا گیا ہے۔ بنا برایں ہر قوم کا اہم ترین فریضہ ہے کہ وہ اپنی نسل کے فرزندان ودختران کی تعلیم وتربیت میں دین شناسی کو سنگ بنیاد قرار دیں۔ اگر چہ دراصل ہر فریضہ کو حکومتی نظام تعلیم کے کار پردازان پر عائد ہوتا تھا کہ وہ نئی نسل کے بچوں کیلئے اپنے نظام میں شریعت اسلام کے اصول وفروع واخلاق کی تعلیم کو اس طرح منظم کرتے کہ ہر مسلمان اپنے فرزندان کی دینی ومذہبی تربیت پر مطمئن ہوتا۔ لیکن مقام افسوس ہے کہ اکثر مسلمان ممالک میں ایسا نہ ہو سکا اور والدین پر فرض عائد ہو گیا کہ وہ اس کے لئے خود ہی علیحدہ کوشش کریں۔

چنانچہ اس ذمہ داری کی ادائیگی کیلئے ایک مفید اور موثر کوشش جناب تصدق حسین صاحب ایم اے اسلامیات نے فرمائی اور پرائمری سطح کے بچوں کیلئے یہ کتاب ترتیب دی۔ اور جناب محمد عباس علوی نے دوسری طبع سے قبل مجھے دی کہ اس کا جائزہ لوں۔ میں نے اس کا مطالعہ کیا تو اسے انتہائی مفید پایا اور اس میں ضروری تبدیلیاں بھی کر دیں اور میں سمجھتا ہوں کہ اب یہ کتاب ہمارے بچوں کیلئے دین اسلام کی شناخت کا بہترین ذریعہ ثابت ہوگی اور اہل ایمان سے اپیل ہے کہ وہ اس کتاب کے ذریعہ اپنی نسل کو صحیح مومن بنانے میں تعاون حاصل کریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مولف کی اس سعی جمیل کو قبول فرمائے اور فرزندان مستفید ہونے کی توفیق بخشے۔ بحق سید الانبیاء محمد وآلہ الطاہرین صلوات اللہ علیہ اجمعین۔

والسلام

السید محمد تقی النقوی پرنسپل جامعہ مخزن العلوم الجعفریہ شیعہ میانی ملتان

تقریظ

از حجۃ الاسلام والمسلمین وکیلِ آلِ محمدؐ علامہ غلام حسین نجفی
سینئر مدرس جامعۃ المنتظر لاہور و سرپرست اعلیٰ مدرسہ سکینہ بنت الحسینؑ لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لاھلہ والصلوٰۃ لاھلھا امابعد

اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے کہ میں نے جن اور انسان کو اپنی عبادت اور بندگی کے لئے پیدا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بندگی اور عبادت بغیر معرفت کے نہیں ہوسکتی اور معرفت بغیر علم کے نہیں ہوسکتی۔ اولیاء اللہ کے علاوہ ہر شخص کے لئے علم حاصل کرنا ضروری ہے۔ علم کے حصول کے کئی طریقے ہیں، جن میں سے افضل اور اعلیٰ طریقہ یہ ہے کہ علم کو پڑھا جائے۔

علم دین دو حصوں پر مشتمل ہے، اصول دین کا علم اور فروع دین کا علم، دونوں قسم کے علم میں بڑے بڑے علماء نے بڑی بڑی کتابیں لکھی ہیں اور یہ کتابیں ان طلباء کے لئے مفید ہیں جو کچھ عرصہ علم حاصل کرنے میں گزار چکے ہوں، پرائمری کے طلباء کے لئے علم اصول دین اور علم فروع دین حاصل کرنے کے لئے کتابیں نہ ہونے کے برابر ہیں۔ ہمیں اس بات سے خوشی ہوئی ہے کہ عزیزم تصدق حسین سلمہ اللہ نے بڑی محنت سے یہ کتاب تالیف فرمائی ہے۔ اور مسائل کو اس انداز سے پیش کیا ہے کہ پرائمری کے طلباء اس سے بخوبی فائدہ حاصل کرسکتے ہیں۔

میں نے اس کتاب کو اول سے آخر تک پڑھا ہے، اس میں انہی چیزوں کا ذکر کیا گیا ہے، جن پر شیعہ علماء کا اتفاق ہے اور یہ کتاب اس طرح آسان اردو میں لکھی گئی ہے کہ جس سے پرائمری کے طلباء کے لئے مسائل کا سمجھنا نہایت آسان ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مؤلف کی محنت کو شرف قبولیت بخشے اور اس کتاب سے شیعہ بچوں کو فائدہ حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ والسلام

غلام حسین نجفی

جامعۃ المنتظر لاہور
یکم نومبر 2003 بروز ہفتہ

مشمولاتِ کتاب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اَعُوذُبِاللهِ مِنَ الشَّيطَانِ الرَّجِيمِ

سورة الفاتحہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ٥ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآ لِّيْنَ ○

سورة القدر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ○ وَمَآ اَدْرٰيكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ○ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ٥ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ○ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ○ سَلَامٌ قف هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

تعارف اسلام

سوال تمام چیزوں کو کس نے پیدا کیا؟

جواب تمام چیزوں کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا۔

سوال اللہ کتنے ہیں؟

جواب اللہ صرف ایک ہی ہے۔

سوال اللہ تعالیٰ نے انسان کو دنیا میں رہنے کے لئے جو طریقے بتائے ہیں، ان کو کیا کہتے ہیں؟

جواب ان سب طریقوں کو ملا کر ''دین'' کہتے ہیں۔

سوال ہمارے دین کا کیا نام ہے؟

جواب ہمارے دین کا نام اسلام ہے۔

سوال دین اسلام پر چلنے والوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب دین اسلام پر چلنے والوں کو مسلمان کہتے ہیں۔

سوال دین اسلام میں داخل ہونے کے لئے کیا پڑھنا پڑتا ہے؟

جواب دین اسلام میں داخل ہونے کے لئے سچے دل سے کلمہ طیبہ پڑھنا پڑتا ہے۔

سوال کلمہ طیبہ کیا ہے؟

جواب کلمہ طیبہ یہ ہے:

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰهِ وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَخَلِیْفَتُهٗ بِلَا فَصْلٍ

سوال کلمہ طیبہ کا مطلب بتائیے؟

جواب کلمہ طیبہ کا مطلب ہے:

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں، حضرت محمدؐ اللہ کے رسول ہیں، حضرت علیؑ اللہ کے ولی، حضرت محمدؐ کے وصی اور آپؐ کے فوراً بعد خلیفہ ہیں۔

سوال دین اسلام کے کتنے حصے ہیں؟

جواب دین اسلام کے دو حصے ہیں : اصولِ دین اور فروعِ دین۔

اصولِ دین

سوال اصول کے کیا معنی ہیں؟

جواب اصول جڑوں اور بنیادوں کو کہتے ہیں۔

سوال اصول دین سے کیا مراد ہے؟

جواب اصول دین وہ باتیں ہیں جو دینِ اسلام کی بنیاد ہیں اور ان کو ماننا ضروری ہے۔ اصول دین پانچ ہیں:

1۔توحید 2۔عدل 3۔نبوت 4۔امامت 5۔قیامت

فروعِ دین

سوال فروع سے کیا مراد ہے؟

جواب فروع، فرع کی جمع ہے اور کے معنی ہیں ''شاخیں''۔

دین اسلام میں اس سے مراد وہ باتیں ہیں جن کو ماننا بھی ضروری ہے۔ اور ان پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔

سوال دین اسلام کے کتنے فروع ہیں؟

جواب دین اسلام کے دس فروع ہیں:

1۔نماز 2۔روزہ 3۔حج 4۔زکوٰۃ 5۔خمس 6۔جہاد

7۔امر بالمعروف 8۔نہی عن المنکر 9۔تولّا 10۔تبرّا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اصولِ دین

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

توحید

سوال 1 توحید کیا ہے؟

جواب توحید کے معنی ہیں واحد جاننا، ایک ماننا۔اور اس کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے۔اس کا نہ کوئی باپ ہے نہ بیٹا اور نہ کوئی اس جیسا ہے۔اس کی ذات، صفات، افعال اور عبادت میں کوئی اس کا شریک نہیں

سوال 2 شریک کا کیا مطلب ہے؟

جواب شریک وہ ہوتا ہے جو کسی کے ساتھ کسی کام میں شامل ہو۔ہمارا ایمان ہے کہ نہ اللہ تعالیٰ کی ذات میں کوئی اور شامل ہے، نہ اس کی صفتوں جیسی کسی اور کی صفتیں ہیں اور نہ افعال میں کوئی اس کا شریک ہے اور نہ ہی اس کے ساتھ کسی اور کی عبادت جائز ہے۔

سوال 3 ذات میں شریک کرنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب ذات میں شریک کرنے کا مطلب ہے کہ اس کی مثل کسی کو یا اس کا کوئی بیٹا یا باپ یا بھائی مان لیا جائے جیسے عیسائی حضرت عیسیٰؑ کو خدا کا بیٹا مانتے ہیں۔

سوال 4 صفات میں شریک کرنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب اللہ تعالیٰ کی بہت سی صفتیں ہیں مثلاً عالم، قادر، قدیم ہونا اس کے افعال بہت سارے ہیں مثلاً پیدا کرنا، رزق دینا، زندگی دینا، موت دینا وغیرہ اگر کوئی یہ کہے کوئی اس جیسا عالم قادر ہے تو یہ صفات میں شرک ہے کہ خدا کے ساتھ ساتھ کوئی اور بھی یہ کام کر سکتا ہے تو یہ افعال میں شرک ہوگا

سوال 5 عبادت میں شرک کیا ہے؟

جواب عبادت میں شرک یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کی بھی عبادت کی جائے۔ جیسے ہندو بتوں کی عبادت کرتے ہیں۔

سوال 6 شرک کیسا گناہ ہے؟

جواب شرک توحید کا الٹ ہے اور سب سے بڑا گناہ ہے جس کو قرآن مجید میں بہت بڑا ظلم کہا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ شرک کا گناہ بالکل نہیں بخشے گا۔

سوال 7 شرک کرنے والے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب شرک کرنے والے کو مشرک کہتے ہیں اور مشرکوں کو قرآن مجید میں نجس

(پلید) کہا گیا ہے۔

سوال 8 صفات ثبوتیہ کیا ہیں؟

جواب صفات ثبوتیہ وہ صفتیں ہیں جو صرف اللہ تعالیٰ کی ہی ہیں اور کسی اور میں اس طرح نہیں ہوسکتیں جس طرح اللہ تعالیٰ میں ہیں مثلاً وہ دیکھتا ہے مگر اسے آنکھوں کی ضرورت نہیں۔

سوال 9 صفات ثبوتیہ کتنی اور کون کون سی ہیں؟

جواب صفات ثبوتیہ آٹھ ہیں:

قدیم ، قادر ، عالم ، حیّ ، مرید ، مدرک ، متکلم ، صادق

(ان کی تفصیل بڑی کلاسوں میں آئے گی)

سوال 10 صفات سلبیہ سے کیا مراد ہے؟

جواب وہ صفتیں جو اللہ تعالیٰ کی ذات میں نہیں ہوسکتیں مثلاً جسم رکھنا، مکان رکھنا صفات سلبیہ کہلاتی ہیں۔

سوال 11 اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو کیا ہوتا؟

جواب اگر ایسا ہوتا تو یہ زمین و آسمان اور ان میں موجود ہر چیز تباہ ہوجاتی۔

☆☆☆☆☆

عدل

سوال 1 عدل کے کیا معنی ہیں؟

جواب عدل کے معنی ہیں، ہر چیز کو اس کی اپنی جگہ پر رکھنا۔ یہ ظلم کا الٹ ہے۔

سوال 2 خدا کے عادل ہونے کا کیا مطلب ہے؟

جواب عادل، عدل یا انصاف کرنے والے کو کہتے ہیں۔ خدا کے عادل ہونے کا یہ مطلب ہے کہ خدا ہر کام عدل اور انصاف کے مطابق کرتا ہے۔ وہ نہ تو دنیا میں کسی کے ساتھ زیادتی کرتا ہے اور نہ آخرت میں ایسا کرے گا۔

سوال 3 کیا اللہ تعالیٰ کسی آدمی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف دیتا ہے؟

جواب نہیں، وہ کسی آدمی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔

سوال 4 کیا انسان اپنے کاموں میں آزاد ہے یا اللہ تعالیٰ اپنی مرضی سے اس سے جو کام کروانا چاہے، کرواتا ہے؟

جواب اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیوں اور کتابوں کے ذریعے انسان کو اچھے اور برے دونوں راستے دکھا دیے ہیں۔ اس کے بعد وہ آزاد ہے، چاہے تو اچھ

کام کرے، چاہے بُرے۔

سوال 5 اگر یہ کہا جائے کہ اللہ تعالیٰ اپنی مرضی سے جو چاہتا ہے، کرواتا ہے تو کیا فرق پڑتا ہے؟

جواب یہ بات عدل اور انصاف کے خلاف ہے کیونکہ اس سے اچھے کاموں پر ثواب اور بُرے کاموں پر عذاب غلط ہو جاتا ہے۔ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ خود ہی کسی آدمی سے بُرے کام کروائے اور پھر اس کو سزا دے کہ تو نے ایسا کیوں کیا؟ یہ تو ایسی ہی بات ہے کہ استاد شاگرد سے کہے "یہ لو چاک اور بورڈ پر کچھ لکھو" اور جب وہ لکھے تو استاد اُسے مارنا شروع کردے کہ تو نے کیوں لکھا۔

سوال 6 کیا ایسا ہوسکتا ہے کہ خدا کسی نیک آدمی کو تو سزا دے دے اور بُرے آدمی کو چھوڑ دے؟

جواب اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ جو کوئی ذرہ برابر نیکی کرے گا تو اس کو دیکھ لے گا یعنی اسے اس کا بدلہ ملے گا اور جو کوئی ذرہ برابر برائی کرے گا تو اس کو بھی دیکھ لے گا۔ اس کا مطلب ہے کہ نیکی کا بدلہ تو ہر

صورت میں ملے گا، لیکن یہ ہوسکتا ہے۔ کہ خدا اپنی رحمت سے کسی گناہ گار مومن کو بخش دے۔ یہ اس کا فضل ہے اور اس کی طرف قرآن مجید میں اشارہ کیا گیا ہے۔

****

سورۃ الاخلاص

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمۡ يَلِدۡ ۝ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۝ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اِنَّا هَدَيۡنٰهُ السَّبِيۡلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوۡرًا ۝

یقیناً ہم نے اس (انسان) کو راستے کی ہدایت کردی ہے چاہے تو شکر گزار بن جائے اور چاہے تو انکار کردے۔

القرآن

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا

اللہ کسی فرد اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔

القرآن

نبوت

سوال 1 نبوت کیا ہے؟

جواب نبوت کا مطلب ہے ''نبی ہونا'' اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو سیدھا راستہ دکھانے کے لئے ان ہی میں سے کچھ خاص بندے ان کے پاس بھیجے جن کو نبی یا رسول کہا جاتا ہے۔ اور نبی بنا کر بھیجنے کے اس سلسلے کو نبوت کہتے ہیں۔

سوال 2 نبی کے کیا معنی ہیں؟

جواب نبی کے معنی ہیں ''خبر دینے والا'' چونکہ ان خاص بندوں نے انسانوں کو اللہ تعالیٰ کی باتیں بتائیں اس لئے ان کو نبی کہا جاتا ہے۔ سب نبیوں کو اکٹھا ''انبیاء'' کہتے ہیں۔

سوال 3 رسول کے کیا معنی ہیں؟

جواب رسول کے معنی ہیں ''بھیجا ہوا'' چونکہ اللہ نے انہیں انسانوں کی ہدایت کے لئے ان کے پاس بھیجا، اس لئے ان کو رسول کہا جاتا ہے۔

سوال4 نبی اور رسول میں کیا فرق ہے؟

جواب وہ نبی جس کو اللہ تعالی مستقل شریعت اور کتاب عطا کرے وہ رسول کہلاتا ہے کہلاتا ہے۔ جب کہ نبی کے پاس مستقل شریعت اور کتاب نہیں ہوتی سارے رسول نبی تو ہیں لیکن سارے نبی، رسول نہیں۔

سوال5 دنیا میں کل کتنے نبی آئے؟

جواب دنیا میں کل ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی آئے۔

سوال6 سب سے پہلے نبی کون سے تھے؟

جواب سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام تھے۔

سوال7 سب سے آخری نبی کون سے ہیں؟

جواب سب سے آخر میں ہمارے نبی حضرت محمدؐ تشریف لائے۔

سوال8 حضرت محمدؐ کا مقام باقی نبیوں میں کیسا ہے؟

جواب آپؐ تمام نبیوں کے سردار ہیں۔

سوال9 قرآن مجید میں کتنے نبیوں کا ذکر ہے؟

جواب قرآن مجید میں کم وبیش 26 نبیوں کا ذکر ہے۔

سوال 10 چند مشہور نبیوں کے نام بتایئے۔

جواب چند مشہور نبیوں کے نام یہ ہیں:

حضرت آدمؑ	حضرت شیثؑ	حضرت ہودؑ
حضرت ادریسؑ	حضرت نوحؑ	حضرت صالحؑ
حضرت ابراہیمؑ	حضرت اسحاقؑ	حضرت اسمٰعیلؑ
حضرت لوطؑ	حضرت یعقوبؑ	حضرت یوسفؑ
حضرت ایوبؑ	حضرت الیاسؑ	حضرت داؤدؑ
حضرت سلیمانؑ	حضرت یونسؑ	حضرت زکریاؑ
حضرت یحییٰؑ	حضرت شعیبؑ	حضرت موسیٰؑ
حضرت ہارونؑ	حضرت عیسیٰؑ	حضرت **محمد** صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوال 11 نبی میں کون کون سی صفات (خوبیوں) کا ہونا ضروری ہے؟

جواب نبی میں مندرجہ ذیل صفات کا ہونا ضروری ہے:

i۔ معصوم یعنی گناہوں سے پاک ہونا۔

ii۔ اپنی امت میں سب سے زیادہ علم والا ہونا۔

iii۔اس کے پاس کوئی نہ کوئی معجزہ ہونا۔

iv۔ماں باپ کا نیک اور مؤمن ہونا۔

v۔ان کو کوئی ایسی بیماری نہ ہونا جس سے لوگوں کو ان سے نفرت ہو۔

vi۔اچھے اخلاق والا ہونا۔

سوال12 حضرت ابراہیمؑ کے والد کون تھے؟

جواب آپؑ کے والد کا نام ''تارخ'' تھا۔قرآن مجید میں جس بت فروش ''آزر'' کا ذکر آیا ہے وہ آپؑ کا چچا تھا جس نے آپؑ کو پالا تھا۔

سوال13 کیا نبی کبھی نبوت کے بغیر بات کرتا ہے اور کبھی نبی بن کر؟

جواب نہیں ،ایسا عقیدہ صحیح نہیں ہے، نبی ہر حالت میں نبی ہوتا ہے، بلکہ ہمارے نبی پاکؐ کے بارے میں تو قرآن میں ہے کہ وہؐ خدا کی وحی کے بغیر بولتے ہی نہیں۔

معجزات

سوال1 معجزہ کیا ہوتا ہے؟

جواب معجزہ ایسا کام ہوتا ہے جو عام لوگ نہ کرسکیں۔ معجزہ اصل میں اللہ کا کام ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ کسی نبی سے کرواتا ہے۔ ہر نبی کے پاس کوئی نہ کوئی معجزہ ہوتا ہے۔

سوال2 حضرت موسیٰؑ کے پاس کون کون سے معجزات تھے؟

جواب حضرت موسیٰؑ کے پاس ویسے تو بہت سے معجزات تھے لیکن دو مشہور ہیں:

i۔ جب آپؑ اپنے عصا (ڈنڈے) کو زمین پر پھینکتے تھے تو وہ اژدہا (بہت بڑا سانپ) بن جاتا تھا۔

ii۔ جب آپؑ اپنے ہاتھ کو بغل میں دے کر نکالتے تو وہ چمکنے لگتا تھا۔

سوال3 حضرت عیسیٰؑ کے چند معجزے بیان کریں؟

جواب حضرت عیسیٰ کے پاس بھی بہت سے معجزے تھے چند ایک یہ ہیں:

i۔ مردوں کو خدا کے حکم سے زندہ کرنا۔ ii۔ بیماروں کو صحت دینا۔

iii۔ مٹی سے پرندے بنا کر اڑا دینا۔ iv۔ اندھوں کو ٹھیک کر دینا۔

سوال 4 حضور اکرمؐ کے چند معجزے بیان کریں؟

جواب آپؐ کے بھی بہت سے معجزے ہیں مثلاً:

i۔ آپؐ کا سب سے بڑا اور زندہ معجزہ تو قرآن مجید ہے۔

ii۔ آپؐ نے انگلی کے اشارے سے چاند کے دو ٹکڑے کر کے جوڑ دیئے۔

iii۔ معراج: اللہ تعالیٰ نے آپ کو آسمانوں سے آگے عرش تک سیر کرائی۔

iv۔ جنگ بدر میں مسلمانوں کا حوصلہ بڑھانے کے لئے اللہ نے فرشتے اتارے۔

آسمانی کتابیں

سوال 1 اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لئے کون کون سی کتابیں اتاریں اور وہ کن کن نبیوں پر اتاری گئیں؟

جواب اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لئے چار کتابیں نازل فرمائیں جو یہ ہیں:

توریت حضرت موسیٰؑ پر زبور حضرت داؤدؑ پر

انجیل حضرت عیسیٰؑ پر قرآن مجید حضرت محمد مصطفیٰؐ پر

سوال2 کیا ان کے علاوہ بھی کچھ کتابیں اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائیں؟

جواب ان چار بڑی کتابوں کے علاوہ کچھ چھوٹی کتابیں بھی اللہ تعالیٰ نے کچھ نبیوں پر نازل کیں جن کو ''صحیفے'' کہا جاتا ہے اور ان کی تعداد سو (100) کے قریب بتائی گئی ہے۔

سوال3 کیا ان میں سے کسی نبی پر اترنے والے صحیفوں کا ذکر قرآن مجید میں بھی ہے؟

جواب جی ہاں، حضرت ابراہیمؑ پر اترنے والے صحیفوں کا ذکر قرآن مجید کی سورۃ الاعلیٰ میں ہے۔

قرآن مجید

سوال1 قرآن مجید کتنے عرصے میں نازل ہوا؟

جواب قرآن مجید قریباً تیئیس (23) سال کے عرصے میں نازل ہوا۔

سوال2 قرآن مجید کے کل کتنے جزو (پارے) ہیں؟

جواب قرآن مجید میں کل تیس (30) پارے ہیں۔

سوال3 قرآن مجید کی کل کتنی سورتیں ہیں؟

جواب قرآن مجید کی ایک سو چودہ (114) سورتیں ہیں۔

سوال 4 قرآن مجید میں کل کتنے رکوع ہیں؟

جواب قرآن مجید میں کل پانچ سو اٹھاون (558) رکوع ہیں۔

سوال 5 مکی سورتیں کون سی ہیں؟

جواب قرآن مجید کی وہ سورتیں جو اس وقت نازل ہوئیں جب نبیؐ پاکؐ مکہ میں تھے۔یعنی ہجرت سے پہلے۔

سوال 6 مدنی سورتیں کون سی ہیں؟

جواب مدنی سورتیں وہ ہیں جو اس وقت نازل ہوئیں جب نبیؐ پاکؐ ہجرت کر کے مدینہ آ گئے تھے۔

سوال 7 قرآن مجید میں کل کتنی مکی اور کتنی مدنی سورتیں ہیں؟

جواب قرآن مجید میں کل چھیاسی (86) مکی اور اٹھائیس (28) مدنی سورتیں ہیں

سوال 8 قرآن مجید میں کتنی آیات ہیں۔

جواب قرآن مجید میں کم وبیش 6666 آیات ہیں۔البتہ اس تعداد میں کچھ اختلاف ہے۔

سوال9 سجدۂ قرآن سے کیا مراد ہے؟

جواب قرآن مجید میں بعض ایسی آیتیں ہیں جن کو پڑھنے یا سننے سے سجدہ کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ اس سجدے کو سجدۂ قرآن کہا جاتا ہے۔

سوال10 قرآن مجید میں کتنے سجدے ہیں؟

جواب قرآن مجید میں کل پندرہ (15) سجدے ہیں۔ جن میں سے چار (4) واجب اور گیارہ (11) سنت ہیں۔

سوال11 کیا موجودہ قرآن مجید میں سورتوں کی ترتیب وہی ہے جس ترتیب سے نازل ہوئی تھیں؟

جواب نہیں، موجودہ ترتیب مختلف ہے۔

سوال12 کیا قرآن مجید میں کوئی کمی یا زیادتی ہے؟

جواب نہیں، قرآن مجید مکمل ہے۔ اس میں کسی قسم کی کمی یا زیادتی نہیں کی گئی۔

سوال13 قرآن مجید پڑھنے کا ثواب کتنا ہے؟

جواب حضورؐ نے فرمایا کہ اپنے گھروں کو قرآن مجید کی تلاوت سے روشن کرو۔ جو شخص قرآن مجید کا ایک حرف سنے یا صرف دیکھے، اس کو ایک نیکی ملتی

ہے اور ایک گناہ معاف کردیا جاتا ہے۔ جو اس کا ایک حرف سیکھے اس کو دس نیکیاں ملتی ہیں، دس گناہ معاف ہوتے ہیں اور دس درجے بڑھتے ہیں۔ نماز میں تلاوت کا اور بھی زیادہ ثواب ہے۔

****

إِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ

یقیناً یہ قرآن اس راہ کی ہدایت کرتا جو سب سے زیادہ سیدھی ہے (بنی اسرائیل:9)

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا٥

اور رسولؐ (روز قیامت بارگاہ خداوندی میں) عرض کریں گے اے پالنے والے! میری قوم نے اس قرآن سے کنارہ کشی کر لی تھی (فرقان:30)

امامت

سوال 1 امامت کیا ہے؟

جواب امامت کے معنی ہیں، امام یا راہبر ہونا۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰؐ کے بعد خدا کی طرف سے آپؐ کے بارہ خلیفے مقرر ہوئے جو آپؐ کے بعد آپؐ کی امت کے امام اور راہبر ہیں۔

سوال 2 امام کے ذمہ کیا کیا کام ہیں؟

جواب امام کے ذمہ مندرجہ ذیل چار کام ہیں:

i۔ دین کی تبلیغ کرنا۔

ii۔ لوگوں کی تربیت کرنا اور ان کے دلوں کو پاک کرنا۔

iii۔ شریعت کی حفاظت کرنا۔

iv۔ دنیا میں اللہ کے قوانین نافذ کرنا۔

سوال 3 امام مقرر کرنا انسانوں کی ذمہ داری ہے یا خدا کی؟

جواب امام اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر ہوتا ہے۔ انسان ایسا نہیں کر سکتے کیونکہ

یہ نہیں ہوسکتا کہ انسان اپنی ہدایت کے لئے خود ہی کوئی امام چن لیں۔

سوال 4 امام انسانوں سے علم حاصل کرتا ہے یا خدا سے؟

جواب امام کا علم خدا کی طرف سے ہوتا ہے۔ وہ نبی یا امام کا شاگرد ہوتا ہے۔ وہ کسی عام انسان کا شاگرد نہیں ہوتا۔ یہ بات آج تک کوئی نہیں کہہ سکا کہ ہمارے بارہ اماموں میں سے کسی ایک نے بھی کسی سے کچھ پڑھا ہو البتہ بڑے بڑے عالم ان کے شاگرد رہے۔

سوال 5 امام کی خصوصیات کیا کیا ہیں؟

جواب امام میں مندرجہ ذیل خصوصیات ہوتی ہیں:

i۔ امام کبھی کوئی گناہ نہیں کرتا۔ ii۔ امام معجزے دکھا سکتا ہے۔

iii۔ امام اپنے نبی کی امت میں سب زیادہ علم والا ہوتا ہے۔

iv۔ امام کا علم اللہ کی طرف سے ہوتا ہے لیکن یہ وحی کی شکل میں نہیں ہوتا۔ البتہ ان پر الہام ہوتا ہے۔

سوال 6 کیا پہلے نبیوں کے بھی وصی ہوتے تھے؟

جواب جی ہاں، ہر نبی کے وصی مقرر ہوئے۔

سوال 7 ہمارے نبیؐ کے کتنے وصی اور جانشین ہیں؟

جواب ہمارے نبیؐ کے بارہ جانشین ہیں جو ہمارے بارہ امام کہلاتے ہیں۔ ان کے نام اور اکثر کے حالات بھی حضورؐ نے خود بتادیئے تھے۔

سوال 8 بارہ اماموں کے نام بتایئے۔

جواب بارہ اماموں کے نام یہ ہیں:

حضرت امام علی علیہ السلام حضرت امام حسن علیہ السلام
حضرت امام حسین علیہ السلام حضرت امام علی زین العابدین علیہ السلام
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام حضرت امام علی رضا علیہ السلام
حضرت امام محمد تقی علیہ السلام حضرت امام علی نقی علیہ السلام
حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام حضرت امام مہدی آخرالزمان علیہ السلام

ان میں سے بارہویں امام مہدیؑ اللہ کے حکم سے زندہ اور غائب ہیں۔
جب اللہ کا حکم ہوگا تو وہ ظہور فرمائیں گے۔

سوال9 حضرت امام مہدیؑ کے ظہور کے وقت دنیا کی کیا حالت ہوگی اور وہ آکر اس میں کیا تبدیلی لائیں گے؟

جواب حضرت امام مہدیؑ کے ظہور کے وقت دنیا ظلم اور زیادتیوں سے بھری ہو گی اور وہ آکر اسے عدل اور انصاف سے بھر دیں گے۔

سوال10 حضورِ اکرمؐ کے گھرانے میں سے کس خاتون کی پاکیزگی کی گواہی خدا نے قرآن میں دی ہے؟

جواب حضورِ اکرمؐ کی بیٹی جناب فاطمہ صلوٰۃ اللہ علیہا کی پاکیزگی کی گواہی خدا نے قرآن میں دی ہے۔

سوال11 جناب فاطمہ صلوٰۃ اللہ علیہا کا لقب کیا ہے اور اس کے کیا معنی ہیں؟

جواب جناب فاطمہؑ کا لقب زہراء ہے اور اس کے معنی ہیں، روشن چہرے والی

سوال13 حضورِ اکرمؐ نے جناب فاطمہؑ کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب حضورِ اکرمؐ نے فرمایا ''فاطمہؑ میرا ٹکڑا ہے، جس نے اسے ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا۔ جس نے مجھے ناراض کیا اس نے اللہ کو ناراض کیا'' آپؐ نے یہ بھی فرمایا ''فاطمہؑ سارے جہان کی عورتوں کی سردار ہے''

قیامت

سوال1 معاد یا قیامت سے کیا مراد ہے؟

جواب جب خدا کا حکم ہوگا، یہ زمین وآسمان اور ان میں موجود تمام چیزیں فنا ہو جائیں گی، پہاڑ روئی کے گالوں کی طرح اڑنے لگیں گے، آسمان پھٹ جائے گا، تمام انسان اور دوسری زندہ چیزیں مر جائیں گی۔ پھر خدا کے حکم سے تمام انسان زندہ ہو کر حشر کے میدان میں اکٹھے ہوں گے اور ان کے اعمال کا حساب کتاب ہوگا۔ اس دوبارہ زندہ ہونے کو "معاد" یا "قیامت" کہتے ہیں۔

سوال2 اعمال سے کیا مراد ہے؟

جواب اعمال عمل کی جمع ہے جس کے معنی ہیں 'کام'۔ انسان دنیا میں رہتے ہوئے جو کام کرتا ہے، وہ سب اس کے اعمال ہیں۔

سوال3 قرآن مجید میں اس وقت کو کیا کہا گیا ہے جب چیزیں فنا ہو جائیں گی؟

جواب قرآن مجید میں اس وقت کے لیے "**اَلسَّاعَة**" کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔

سوال4 قیامت کیوں ضروری ہے؟

جواب قیامت اس لیے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ لوگوں کے اعمال کا حساب کتاب کر کے ان کو ان کے اچھے اور بُرے کاموں کا بدلہ دے۔

سوال5 میدانِ حشر کیا ہے؟

جواب وہ میدان جس میں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کو ان کے اعمال کے حساب کتاب کے لئے اکٹھا کرے گا، میدانِ حشر کہلاتا ہے۔

سوال6 میزان سے کیا مراد ہے؟

جواب میزان کے معنی ہیں ''ترازو''۔ میدان حشر میں لوگوں کے اعمال کو تولنے کے لئے جو ترازو استعمال ہوگا، اس کو میزان کہا جاتا ہے۔ میزان سے فیصلہ کیا جائے گا۔ کہ کس کے نیک اعمال زیادہ ہیں اور کس کے کم۔

سوال7 جن کے اچھے اعمال زیادہ ہوں گے ان کا اعمال نامہ کس ہاتھ میں ہوگا؟

جواب جن کے اچھے اعمال زیادہ ہوں گے ان کا اعمال نامہ ان کے دائیں ہاتھ میں ہوگا اور جن کے بُرے اعمال زیادہ ہوں گے ان کا اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں ہوگا۔

سوال 8 اعمال نامہ کیا چیز ہے؟

جواب اعمال نامہ ایک ایسا کتابچہ ہوگا جس میں انسان کے چھوٹے بڑے وہ تمام کام لکھے ہوں گے جو اس نے دنیا میں کیے ہوں گے۔

سوال 9 جن لوگوں کے نیک اعمال زیادہ ہوں گے ان کو کیا اجر ملے گا؟

جواب ایسے لوگوں کو جنت میں بھیج دیا جائے گا۔

سوال 10 جن لوگوں کے بُرے اعمال زیادہ ہوں گے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا؟

جواب انہیں جہنم میں داخل کر دیا جائے گا۔

سوال 11 جنت کیسی جگہ ہے؟

جواب جنت ایک ایسی جگہ ہے جہاں ہر قسم کی سہولتیں اور لذتیں موجود ہیں۔ وہاں طرح طرح کے باغات ہوں گے جن میں قسم قسم کے پھل ہوں گے شاندار مکان ہوں گے اور پاکیزہ بیویاں ہوں گی۔

سوال 12 جہنم کیسی جگہ ہے؟

جواب جہنم ایسی خوفناک جگہ ہے جہاں ایسی ایسی تکلیفیں ہوں گی جن کے

بارے میں انسان سوچ بھی نہیں سکتا۔ آگ ہی آگ ہوگی۔ جہنمیوں کے پینے کے لئے کھولتا ہوا پانی اور پیپ ہوگی کھانے کو بھی ایسی ہی بُری چیزیں ہوں گی۔ اللہ اس سے بچائے۔

سوال 13 حوضِ کوثر کیا ہے؟

جواب حوضِ کوثر جنت میں ایک نہر ہے جو عرشِ اعظم کے نیچے بہتی ہے۔ اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے، اس سے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علیؑ مومنوں کو پانی پلائیں گے۔

سوال 14 مقام اعراف کون سا مقام ہے؟

جواب اعراف جنت اور دوزخ کے درمیان ایسی جگہ ہے جہاں نہ تو جنت جیسی لذتیں ہوں گی اور نہ جہنم جیسی تکلیفیں۔

سوال 15 پُلِ صراط کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب پُلِ صراط وہ پل ہے جو جہنم کے اوپر ہوگا۔ اس کا ایک سرا میدان حشر میں اور دوسرا جنت میں ہوگا۔ یہ پل بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہوگا اور اس پر سے ہر شخص کو گزرنا ہوگا۔

سوال 16 پُلِ صراط سے کون کون گزر سکے گا؟

جواب پل صراط سے وہ لوگ گزر سکیں گے جن کے ہاتھ میں حضرت علیؑ کا دیا ہوا اجازت نامہ ہوگا۔

☆☆☆☆☆

وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ

اور اہل جنت کے لیے وہاں ہر وہ چیز موجود ہوگی جو ان کے نفوس چاہیں گے اور جس سے ان کی آنکھیں لذت اٹھائیں گی (زخرف:71)

وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُم

اور ان کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو ان کی آنتوں کو کاٹ ڈالے گا۔ (محمد:15)

لَا يَجُوزُ أَحَدٌ الصِّرَاطَ إِلَّا مَنْ كَتَبَ لَهُ عَلِيٌّ الْجَوَازَ

پل صراط سے صرف وہی شخص گزر سکے گا جس کے پاس حضرت علیؑ کا تحریر کردہ اجازت نامہ ہوگا (الحدیث)

فرشتے

سوال 1 فرشتے اللہ تعالیٰ کی کیسی مخلوق ہیں؟

جواب فرشتے اللہ تعالیٰ کی نورانی مخلوق ہیں۔

سوال 2 کیا فرشتوں میں مرد اور عورتیں ہوتے ہیں؟

جواب نہیں، فرشتوں میں جنس کا کوئی فرق نہیں یعنی ان میں نہ مرد ہوتے ہیں نہ عورتیں۔

سوال 3 کیا فرشتوں میں گناہ کرنے کی خواہش ہوتی ہے؟

جواب نہیں، فرشتوں میں گناہ کرنے کی خواہشات نہیں ہوتی۔ اس لئے وہ نیک پاک ہوتے ہیں۔

سوال 4 فرشتے انسانوں سے اور کس کس طرح مختلف ہیں؟

جواب فرشتوں کو کھانے پینے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

وہ مختلف شکلیں بدل سکتے ہیں۔

وہ پروں کی مدد سے اڑ سکتے ہیں۔ ان پروں کی تعداد مختلف ہوتی ہے مثلاً دو، چار یا چھ یا زیادہ۔

سوال 5 فرشتے کیا کیا کام کرتے ہیں؟

جواب فرشتوں کے ذمے اللہ تعالیٰ نے مختلف کام لگا رکھے ہیں۔ کچھ فرشتے عبادت میں لگے رہتے ہیں، کچھ دنیا میں مختلف کام کیا کرتے ہیں، کچھ کی ڈیوٹی جنت اور دوزخ کے دروازوں پر ہے۔

ان میں سے چار زیادہ عزت والے فرشتے ہیں جن کے نام اور کام یہ ہیں:

i) حضرت جبرائیلؑ: یہ اللہ کے رسولوں تک اللہ کا پیغام پہنچاتے ہیں۔

ii) حضرت میکائیلؑ: یہ بارش اور پانی کا انتظام کرتے ہیں۔

iii) حضرت اسرافیل: یہ صور پھونکیں گے تو دنیا فنا ہو جائے گی۔ دوبارہ صور پھونکیں گے تو تمام انسان دوبارہ زندہ ہو کر میدان حشر میں جمع ہو جائیں گے۔

iv) حضرت عزرائیل: یہ لوگوں کی روحیں قبض کرتے ہیں یعنی جان نکالتے ہیں۔ اسلئے ان کو ''موت کا فرشتہ'' کہا جاتا ہے۔

ان کے علاوہ کچھ فرشتے انسان کے اعمال لکھتے ہیں اور کچھ قبر میں سوال

کرتے ہیں۔

سوال 6 جو فرشتے انسان کے اعمال لکھتے ہیں، ان کو کیا کہتے ہیں؟

جواب جو فرشتے انسان کے اعمال لکھتے ہیں، ان کو قرآن مجید نے ''کراماً کاتبین'' کہا ہے ان میں سے دائیں طرف والا بندے کے نیک اعمال لکھتا ہے اور بائیں طرف والا بُرے اعمال۔ رات اور دن کے فرشتے الگ الگ ہوتے ہیں۔

سوال 7 جو فرشتے قبر میں سوال کرتے ہیں ان کا کیا نام ہے؟

جواب ان فرشتوں کی تعداد دو ہوتی ہے اور ان کو منکر اور نکیر کہا جاتا ہے۔

سوال 8 فرشتوں کی تعداد کتنی ہے؟

جواب اس کا صحیح علم تو اللہ تعالیٰ کو ہے البتہ آسمانوں میں کوئی جگہ ایسی نہیں جہاں کوئی فرشتہ نہ ہو۔

سوال 9 نبیوں اور اماموں کا مرتبہ زیادہ ہے یا فرشتوں کا؟

جواب نبیوں اور اماموں کا بلکہ نیک مومنوں کا رتبہ بھی فرشتوں سے زیادہ ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

فروع دین

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تقلید

سوال 1 تقلید کے کیا معنی ہیں؟

جواب تقلید کے معنی ہیں، پیروی کرنا، کسی کے پیچھے چلنا۔

سوال 2 شریعت میں تقلید سے کیا مراد ہے؟

جواب اسلامی شریعت کے علم کے ماہر بہت بڑے عالم کے حکم کے مطابق عمل کرنے کو تقلید کہتے ہیں۔

سوال 3 حضورِ اکرمؐ کے بارہویں خلیفہ اور ہمارے امام کون ہیں؟

جواب حضورِ اکرمؐ کے بارہویں خلیفہ اور ہمارے امام حضرت مہدیؑ ہیں۔ ان کو صَاحِبُ الْعَصْر اور حجۃ اللہ بھی کہتے ہیں۔

سوال 4 صَاحِبُ الْعَصْر حضرت امام مہدیؑ کہاں ہیں؟

جواب حضرت امام مہدیؑ اللہ تعالیٰ کے حکم سے غائب ہیں۔

سوال 5 حضرت امام مہدیؑ کب ظاہر ہوں گے؟

جواب جب خدا کا حکم ہوگا آپؑ ظہور فرمائیں گے۔

سوال 6 جب تک آپؑ غائب ہیں،ہم اپنے مسائل کا حل کس سے پوچھیں؟
جواب آپؑ کی غیبت کے دوران،ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم اپنے مسائل کا حل دینی علم کے ماہرین سے پوچھیں۔
سوال 7 دینی علم کے ماہرین کو کیا کہتے ہیں؟
جواب دینی علم کے ماہرین کو "**مُجْتَہِد**" یا "**فَقِیْہ**" کہتے ہیں۔
سوال 8 مجتہدین یا فقہاء سے مسائل کا حل پوچھنے کا حکم ہمیں کس نے دیا ہے؟
جواب ہمیں ان سے مسائل کا حل پوچھنے کا حکم ہمارے آئمہ کرامؑ خاص طور پر حضرت مہدیؑ نے دیا ہے۔
آپؑ نے فرمایا۔"نئے پیش آنے والے واقعات کے سلسلے میں ہماری حدیثوں کو بیان کرنے والوں کی طرف رجوع کرو کیونکہ وہ ہماری طرف سے تم پر حجت ہیں اور میں حجتِ خدا ہوں"۔
سوال 9 مجتہد سے مسائل کا حل پوچھ کر اس کے مطابق عمل کرنے کو کیا کہتے ہیں؟
جواب مجتہد مسئلے کا جو حل بتائے،اس کے مطابق عمل کرنے کو تقلید کہتے ہیں۔
سوال 10 تقلید کی ضرورت کیوں ہوتی ہے؟

جواب — ہر آدمی اس قابل نہیں ہوتا کہ وہ قرآن، حدیث اور پاک اماموں کے فرمان سے اپنے مسائل کا حل خود ڈھونڈ سکے۔ اس لئے مجبوراً ان لوگوں کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے جو ایسا کر سکتے ہوں، بالکل اسی طرح جیسے مریض کو ڈاکٹر کے پاس جانا پڑتا ہے۔

سوال 11 — کیا اصولِ دین میں تقلید کی جا سکتی ہے؟

جواب — نہیں، تقلید صرف فروعِ دین ہوتی ہے، اصولِ دین میں تقلید نہیں کی جاتی۔

☆☆☆☆☆

قال حسن العسکری علیہ السلام

اَمَّا مَنْ کَانَ مِنَ الْفُقَهَآءِ صَآئِنًا لِنَفْسِهٖ حَافِظًا لِدِیْنِهٖ مُخَالِفًا لِّهَوَاهُ مُطِیْعًا لِّاَمْرِ مَوْلَاهُ فَلِلْعَوَامِ اَنْ یُّقَلِّدُوْهُ

فقہاء میں سے جو شخص اپنے نفس کو بچانے والا، اپنے دین کی حفاظت کرنے والا، اپنی خواہشات کی مخالفت کرنے والا اور اپنے مولا کے حکم کی اطاعت کرنے والا ہو پس عوام کو چاہیے کہ اس کی تقلید کریں۔

طہارت

سوال 1 طہارت کے کیا معنی ہیں؟

جواب طہارت کے معنی ہیں "پاکیزگی اور صفائی"۔

سوال 2 طہارت کتنی قسم کی ہوتی ہے؟

جواب طہارت دو قسم کی ہوتی ہے:

i) ظاہری طہارت، جیسے جسم یا کپڑوں پر کوئی گندگی لگ جائے تو اسے دھونا۔

ii) معنوی طہارت، جو وضو وغیرہ سے حاصل ہوتی ہے۔

سوال 3 ظاہری طہارت اور صفائی کیوں ضروری ہے؟

جواب نبیؐ پاکؐ نے فرمایا ہے کہ صفائی آدھا ایمان ہے۔ اگر انسان صاف نہ رہے تو بہت سی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔ گندے بچوں سے سب لوگ دور رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔

سوال 4 معنوی طہارت کیوں ضروری ہے؟

جواب ظاہری طہارت کے ساتھ ساتھ معنوی طہارت کے بغیر نہ تو نماز پڑھی جا سکتی ہے اور نہ قرآن مجید کے الفاظ اور محمد و آل محمد علیہم السلام کے ناموں کو

چھوا جا سکتا ہے۔

سوال 5 پاک چیزیں کتنی قسم کی ہوتی ہیں؟

جواب پاک چیزیں دو قسم کی ہوتی ہیں:

i) وہ چیزیں جو خود تو پاک ہیں لیکن دوسری چیزوں کو پاک نہیں کرسکتیں جیسے دودھ وغیرہ۔

ii) وہ چیزیں جو خود بھی پاک ہیں اور دوسری چیزوں کو بھی (جو پاک ہوسکتی ہیں)، پاک کرتی ہیں۔ ان چیزوں کو مطہرات یعنی پاک کرنے والی چیزیں کہتے ہیں۔

سوال 6 مطہرات کتنی چیزیں ہیں؟ چند ایک کے نام بتائیں۔

جواب مطہرات کی تعداد کم وبیش بارہ ہے جن میں سے کچھ یہ ہیں:
پانی، زمین، سورج (دھوپ)، حالت بدل جانا، مسلمان ہو جانا وغیرہ۔

سوال 7 پانی کی قسمیں بتایئے۔

جواب پانی دو قسم کا ہوتا ہے، خالص پانی اور مضاف پانی۔

سوال 8 مضاف پانی کون سا ہوتا ہے؟

جواب مضاف پانی وہ ہوتا ہے جو کسی پھل وغیرہ سے نچوڑا ہوا ہو مثلاً گاجر یا جوس پانی میں کوئی اور چیز مل جائے جس سے اس کو خالص پانی نہ کہا جا سکے مثلاً شربت وغیرہ۔

سوال 9 حالت بدل جانے سے چیزوں کے پاک ہونے کی کوئی مثال دیجیے۔

جواب اس کی مثال یہ ہے کہ اگر نجس لکڑی جل کر راکھ ہو جائے تو راکھ پاک ہو گی۔

سوال 10 نجاسات کیا ہیں؟

جواب نجاسات وہ چیزیں ہیں جو خود بھی نجس (پلید) ہیں اور دوسری چیزوں کو بھی نجس کر دیتی ہیں۔

سوال 11 نجاسات کی تعداد کتنی ہے؟ چند ایک نجاستوں کے نام بتایئے۔

جواب نجاسات کی تعداد دس ہے، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

پیشاب پاخانہ خون کتا سوٗر کافر مردار وغیرہ۔

سوال 12 وضو کا طریقہ کیا ہے؟

جواب مختصر طور پر وضو میں دو قسم کے اعضاء کا دھونا اور دو قسم کے اعضاء کا مسح کرنا واجب ہے۔ دھونے میں چہرہ اور کہنیوں تک ہاتھ شامل ہیں اور مسح سر اور دونوں پاؤں کا ہے البتہ واجب اعمال سے پہلے تین عمل مستحب ہیں: سب سے پہلے ہاتھ دھونا، پھر تین مرتبہ کلی کرنا اور پھر تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالنا۔

نماز

سوال 1 نماز کے لئے قرآن مجید میں کیا لفظ استعمال کیا گیا ہے؟

جواب نماز کے لئے قرآن مجید میں لفظ ''اَلصَّلٰوۃ'' استعمال کیا گیا ہے۔

سوال 2 اَلصَّلٰوۃ کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب اَلصَّلٰوۃ کے لغوی معنی ہیں ''دعا''۔

سوال 3 نماز سے کیا مراد ہے؟

جواب نماز ایک بدنی عبادت ہے، اس میں چند عمل، کچھ سورتیں اور کچھ ذکر شامل ہیں۔

سوال 4 بدنی عبادت سے کیا مراد ہے؟

جواب بدنی عبادت ایسی عبادت ہوتی ہے جس میں جسم یا بدن سے کچھ کام کیے جاتے ہیں مثلاً نماز میں کبھی کھڑے ہوتے ہیں، کبھی گھٹنوں پر جھک جاتے ہیں اور کبھی اپنی پیشانی نیچے ٹیک دیتے ہیں۔

سوال 5 قرآن مجید میں کتنی بار نماز کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب قرآن مجید میں قریباً سات سو (700) مقامات پر نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

سوال 6 قیامت کے دن سب سے پہلے کس عبادت کے بارے میں سوال ہوگا؟

جواب قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کے بارے میں سوال ہوگا۔

سوال 7 نماز کی اہمیت باقی عبادتوں میں کیا ہے؟

جواب نماز کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اگر نماز قبول ہو گئی تو باقی اعمال بھی قبول ہوں گے اور اگر نماز ہی ٹھکرا دی گئی تو باقی اعمال بھی ٹھکرا دیے جائیں گے۔

سوال 8 کفر اور اسلام کے درمیان کون سی عبادت فرق کرتی ہے؟

جواب کفراوراسلام کے درمیان نماز فرق کرتی ہے۔

سوال 9 نماز کو دین کا ستون کیوں کہا گیا ہے؟

جواب جس طرح ستون کے بغیر چھت کھڑی نہیں رہتی، اسی طرح نماز کے بغیر دین اسلام بھی باقی نہیں رہتا۔

سوال 10 نماز کو خفیف سمجھنے والے کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب نماز کو خفیف سمجھنے والے کے بارے میں نبی پاکؐ اور پاک اماموں نے فرمایا ہے کہ ہم قیامت کے دن ایسے آدمی کی شفاعت (سفارش) نہیں کریں گے۔

سوال 11 کیا نماز کسی حالت میں معاف بھی ہے؟

جواب نہیں، نماز کسی حالت میں معاف نہیں ہے اور اگر کسی وجہ سے نماز رہ جائے تو اسے اُسی طرح پڑھنا ضروری ہے۔

سوال 12 دن رات میں کتنی نمازیں پڑھنا پڑتی ہیں؟

جواب دن رات میں پانچ نمازیں پڑھنا پڑتی ہیں۔

سوال 13 پانچ نمازوں کے نام بتایئے۔

جواب پانچ نمازوں کے نام یہ ہیں:۔

نماز فجر نماز ظہر نماز عصر نماز مغرب نماز عشاء

سوال 14 کیا ان پانچ نمازوں کے علاوہ بھی کچھ واجب نمازیں ہیں؟

جواب جی ہاں' ان نمازوں کے علاوہ کچھ اور نمازیں بھی واجب ہیں جیسے نماز طواف، نماز آیات، نماز جنازہ اور نماز عید وغیرہ۔

سوال 15 فرض یا واجب سے کیا مراد ہے؟

جواب فرض یا واجب وہ عمل ہے جس کا کرنا ضروری ہے اور اس کے نہ کرنے سے گناہ ہوتا ہے۔

سوال 16 نماز پڑھنے سے پہلے جن چیزوں کا کرنا یا ہونا ضروری ہے انہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب ان چیزوں کو "مقدماتِ نماز" کہتے ہیں۔

سوال 17 مقدماتِ نماز کون کون سے ہیں؟

جواب مقدماتِ نماز مندرجہ ذیل ہیں:۔

1۔ نماز کا وقت ہونا۔ 2۔ بدن پاک ہونا۔

3۔ لباس پاک ہونا　　4۔ نماز کی جگہ کا پاک ہونا

5۔ لباس حلال کمائی سے ہونا　　6۔ وضو کرنا

7۔ قبلہ کی طرف منہ کرنا۔

سوال 18　نماز کے واجبات سے کیا مراد ہے؟

جواب　وہ چیزیں جن کا نماز پڑھتے وقت پورا کرنا ضروری ہے اور ان کے بغیر نماز ادا نہیں ہوتی، انہیں واجبات نماز کہتے ہیں۔

سوال 19　واجبات نماز کون کون سے ہیں؟

جواب　واجبات نماز گیارہ ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:۔

1۔ نیت　2۔ تکبیرۃ الاحرام یعنی نیت کے بعد اللہ اکبر کہنا۔

3۔ قیام یعنی سیدھا کھڑا ہونا　4۔ قرأت یعنی سورۃ الحمد اور کوئی اور سورۃ پڑھنا

5۔ رکوع یعنی گھٹنوں پر جھکنا۔ 6۔ سجدے　7۔ ذکر　8۔ تشہد

9۔ سلام　10۔ ترتیب　11۔ موالات

سوال 20　روزانہ کی پانچ نمازوں کی فرض رکعتوں کی تعداد بتایئے۔

جواب　نمازِ پنجگانہ کی فرض رکعتیں یہ ہیں:۔

نمازِ فجر دو رکعت   نمازِ ظہر چار رکعت   نمازِ عصر چار رکعت

نمازِ مغرب تین رکعت   نمازِ عشاء چار رکعت

سوال 21   اذان کیا ہے؟

جواب   اذان روزانہ کی فرض نمازوں کے لئے بلاوا ہے۔

سوال 22   اذان سنایئے۔

جواب   اذان یہ ہے:

چار مرتبہ   اَللّٰہُ اَکْبَرُ

دو مرتبہ   اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ

دو مرتبہ   اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

دو مرتبہ   اَشْھَدُ اَنَّ عَلِیًّا وَّلِیُّ اللّٰہِ

(یہ جملہ برکت کے لئے ہے جزوِ اذان نہیں ہے۔)

دو مرتبہ   حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

دو مرتبہ   حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

دو مرتبہ   حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ

دو مرتبہ   اَللّٰہُ اَکْبَرُ

دومرتبہ لَآ اِلٰــہَ اِلَّا اللّٰہُ

سوال 23 اذان کی یہ ترتیب کس نے بتائی؟

جواب اذان کی یہ ترتیب اللہ تعالیٰ نے خود نبی پاکؐ کو بتائی اور انہوں نے اُمت کو بتائی۔

سوال 24 نماز کی ترتیب کیا ہے اور اس کو الٹ دینے سے کیا ہوتا ہے؟

جواب نماز کی ترتیب مندرجہ ذیل ہے اور اس کو الٹ دینے سے نماز ادا نہیں ہوتی:۔

نیت: مثلاً دو رکعت نمازِ فجر، واجب یا سنت (جو بھی پڑھ رہے ہوں) پڑھتا ہوں قُــرْبَــةً اِلَی اللّٰہِ (اِلَی کی لام پر بعض لوگ شد پڑھ دیتے ہیں جو غلط ہے۔)

تکبیرۃ الاحرام: نیت کے ساتھ قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوں، ہاتھ کانوں تک بلند کریں، ہتھیلیاں مغرب کی طرف ہوں اور اللہ اکبر کہیں۔ اس کو تکبیر اولیٰ یعنی پہلی تکبیر بھی کہتے ہیں۔

قیام اور قرآت: نماز میں قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہونا قیام کہلاتا ہے۔ اور اس حالت میں سورۃ الحمد اور کوئی دوسری سورت پڑھنا قرآت

کہلاتا ہے۔ بہتر ہے کہ دوسری سورت القدر پڑھی جائے۔

(دونوں سورتیں اس کتاب کے شروع میں فہرست کے بعد موجود ہیں)

رکوع: قرآت کے بعد تکبیر یعنی اللہ اکبر کہہ کر جھک کر گھٹنوں پر ہاتھ رکھیں اور تین مرتبہ پڑھیں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ پھر کھڑے ہوکر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ کہیں۔

سجدے: پھر تکبیر کہہ کر سجدے میں جائیں۔ ہاتھوں کی دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے، پاؤں کے دونوں انگوٹھوں کے سرے اور پیشانی سجدے کی جگہ پر ٹیک کر تین بار پڑھیں۔

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہ

پھر اٹھ بیٹھیں، تکبیر کہیں اور پڑھیں اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اس کے بعد تکبیر کہہ کر پہلے سجدے کی طرح دوسرا سجدہ مکمل کریں اور اٹھ بیٹھیں اور تکبیر کہیں۔ اس طرح پہلی رکعت مکمل ہو جاتی ہے۔

دوسری رکعت کے لئے بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ کہتے ہوئے کھڑے ہوں، قیام میں سورۃ الحمد اور کوئی دوسری سورت

پڑھیں۔ بہتر ہے کہ سورۃ الاخلاص یعنی قُلْ هُوَاللہ پڑھی جائے۔
(جو کتاب کے شروع میں توحید کے بعد موجود ہے)

قنوت: اس کے بعد قنوت پڑھنا مستحب ہے۔ دعا کی طرح ہاتھ اٹھا کر انہیں ملا ہوا رکھیں، ہتھیلیاں آسمان کی طرف ہوں، ہاتھ منہ کے برابر اونچے کریں اور کوئی دعا پڑھیں مثلاً رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ یارَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

پھر پہلی رکعت کی طرح رکوع کریں اور دو سجدے بجالائیں۔

تشھد: سجدوں کے بعد دوزانو ہو کر یعنی گھٹنے تہ کر کے بیٹھیں، بایاں پاؤں نیچے اور دایاں اوپر بچھا ہو، ہاتھ رانوں پر رکھیں اور پڑھیں اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

درود شریف: تشہد کے بعد درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

سلام: سلام تین ہیں جو یہ ہیں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهٗ

اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِاللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُاللّٰہِ وَبَرَکَاتُہ'

اس کے بعد تین بار تکبیر مستحب ہے۔اس طرح دو رکعت نماز مکمل ہوجاتی ہے

تیسری یا چوتھی رکعت:

اگر تیسری یا چوتھی رکعت پڑھنی ہوتو درود شریف کے بعد بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ کہتے ہوئے کھڑے ہوں اور صرف سورۃ الحمد یا تین بار تسبیحات اربعہ یعنی چار تسبیحیں پڑھ کر رکوع اور سجدے کرلیں اور تشہد اور سلام پڑھ کر نماز مکمل کریں۔

تسبیحات اربعہ:

سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

ان کے بعد ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھا جاتا ہے۔

سوال 25 ذکر سے کیا مراد ہے؟

جواب رکوع اور سجدوں میں جو کچھ پڑھا جاتا ہے، اسے ذکر کہتے ہیں۔بہتر ہے

تکبیرۃ الاحرام

قیام
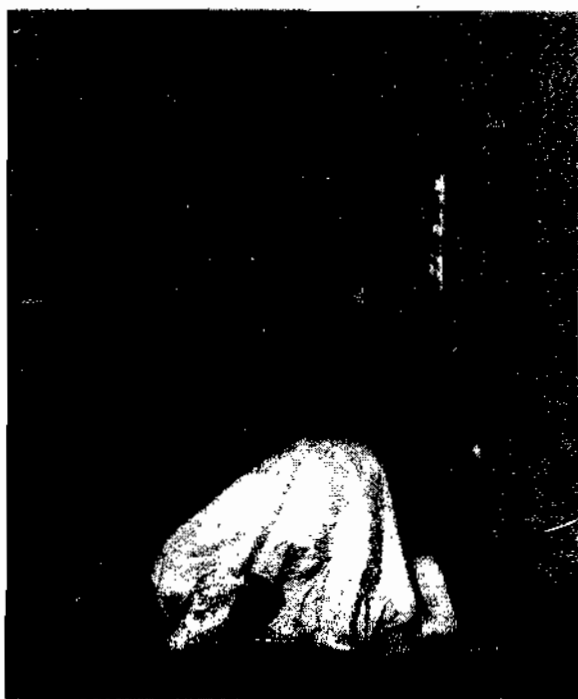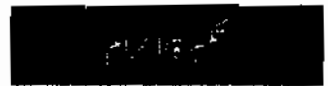
رکوع

قنوت
تشہد

کہ رکوع اور سجدوں کے ذکر کے بعد اور قنوت سے پہلے اور بعد درود شریف پڑھ لیا جائے۔

سوال26 تشہد کے کیا معنی ہیں؟

جواب تشہد کے معنی ہیں، گواہی دینا۔ اس میں گواہی دی جاتی ہے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں اور حضرت محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

سوال27 موالات سے کیا مراد ہے؟

جواب موالات کے معنی ہیں، کسی شئے کو لگاتار کرنا اور اس کا مفہوم یہ ہے کہ نماز کو اس طرح ادا کیا جائے کہ اس کے ایک جزو کے فوراً بعد دوسرا جزو ادا ہو اور دو اجزا کے درمیان اتنا وقفہ نہ دیا جائے کہ دیکھنے والے کو شک ہو کہ شاید یہ آدمی نماز نہیں پڑھ رہا۔

سوال28 نمازِ احتیاط کیا ہے؟

جواب اگر نماز کی رکعتوں میں شک پڑ جائے کہ پوری پڑھی ہیں یا نہیں، تو شک والی رکعتوں کی کمی پوری کرنے کے لئے نمازِ احتیاط پڑھی جاتی ہے۔

سوال29 سجدۂ **سھو** کیا ہے؟

جواب سہو کے معنی ہیں، بھول جانا۔ اگر نماز میں بھول کر کوئی چیز چھوڑ دی جائے یا زیادہ پڑھ دی جائے تو اس کے لئے سجدۂ **سھو** کیا جاتا ہے۔ البتہ یہ بات نماز کی بڑی کتابوں میں دیکھی جاسکتی ہے کہ یہ سجدہ کن کن صورتوں میں کیا جاتا ہے۔

سوال30 نمازِ قصر سے کیا مراد ہے؟

جواب قصر کے معنی چھوٹے کے ہیں۔ جب کوئی آدمی جائز لمبے سفر پر ہو تو وہ چار رکعت کی نماز کو دو رکعت پڑھے گا۔ باقی دو رکعتوں کی چھوٹ مل جائے گی۔ اسے نمازِ قصر کہتے ہیں۔

سوال31 جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا ثواب زیادہ ہے یا اکیلے پڑھنے کا؟

جواب جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا ثواب اکیلے نماز پڑھنے سے 25 گنا زیادہ ہے۔ اور بعض روایات میں یہ ثواب ہزار گنا سے بھی زیادہ بتایا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

کچھ دوسری واجب نمازیں

نمازِ جنازہ

ال32 نمازِ جنازہ کب پڑھی جاتی ہے؟

اب جب کوئی مؤمن فوت ہو جائے تو اسے غسل دینے یعنی نہلانے کے بعد اُس کو کفن پہنایا جاتا ہے اور اس کے بعد اس پر نمازِ جنازہ پڑھی جاتی ہے۔

ال33 نمازِ جنازہ کیسا فرض ہے؟

اب نمازِ جنازہ فرض کفایہ ہے۔ اگر ایک یا چند لوگ پڑھ دیں تو سب کی طرف سے ادا ہو جاتی ہے اور اگر کوئی بھی نہ پڑھے تو گناہ سب پر ہوگا۔

ال34 نمازِ جنازہ کیسے پڑھی جاتی ہے؟

ب نمازِ جنازہ میں پانچ تکبیریں ہوتی ہیں۔ امام میت کے سامنے قبلہ رخ کھڑا ہوتا ہے۔ میت کا سر دائیں اور پاؤں بائیں ہوتے ہیں۔ باقی لوگ پیچھے صفیں باندھتے ہیں۔ پھر نیت کر کے تکبیر کہی جاتی ہے۔

ھادتین: پہلی تکبیر کے بعد شہادتین پڑھی جاتی ہیں۔ جس کا مطلب ہے دو گواہیاں

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

وَ اَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہٗ

درود شریف: پھر دوسری تکبیر کہہ کر درود شریف پڑھا جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

سب کے لئے دعا مغفرت: درود کے بعد تیسری تکبیر کہہ کر یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنَاتِ وَالۡمُسۡلِمِیۡنَ

وَالۡمُسۡلِمَاتِ الۡاَحۡیَآءِ مِنۡھُمۡ وَالۡاَمۡوَاتِ

میت کے لئے خصوصی دعا: پھر چوتھی تکبیر اور اس کے بعد میت کے لئے

خصوصی دعا پڑھی جاتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لِھٰذَا الۡمَیِّتِ

اس کے بعد پانچویں تکبیر کہہ کر نمازِ جنازہ مکمل کر دی جاتی ہے۔

(نمازِ جنازہ میں کوئی رکوع یا سجدہ نہیں ہوتا۔ جنازے کے مستحب تشہد اور درود میں بھی تھوڑا سا فرق ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بعد کی مستحب دعائیں بھی ذرا بڑی ہیں۔ لیکن یہاں آسانی کے لئے واجب مقدار اور مختصر دعائیں لکھی گئی ہیں۔)

نماز آیات

سوال35 نمازِ آیات کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب آیت کے معنی ہیں، نشانی۔ جب زمین پر یا فضا میں کوئی ایسی خوفناک تبدیلی آئے جس سے لوگ ڈر جائیں مثلاً سورج گرہن، چاند گرہن، زلزلہ، خوفناک آندھی وغیرہ، تو نمازِ آیات پڑھنا ضروری ہے۔

نمازِ عید

سوال36 نمازِ عید کون کون سی عیدوں پر پڑھی جاتی ہے؟

جواب نمازِ عید دو عیدوں پر پڑھی جاتی ہے:

☆ عیدالفطر، جو رمضان شریف کے بعد شوال کی پہلی تاریخ کو منائی جاتی ہے۔

☆ عیدالاضحیٰ یا عید قربان، جو ذوالحجہ کی دس (10) تاریخ کو منائی جاتی ہے۔

سوال37 نمازِ عید کتنی رکعت ہے؟

جواب نمازِ عید دو رکعت ہے۔ پہلی رکعت میں پانچ تکبیریں اور قنوت اور دوسری رکعت میں چار تکبیریں اور قنوت پڑھے جاتے ہیں۔ اور نماز کے بعد دو خطبے پڑھے جاتے ہیں۔

نمازِ جمعہ

سوال نمازِ جمعہ کب اور کیسے پڑھی جاتی ہے؟

جواب نمازِ جمعہ، نمازِ ظہر کے اوّل وقت جمعہ کے روز پڑھی جاتی ہے۔اس میں پہلے امام دو خطبے پڑھتا ہے جن میں حمد خداوندی۔ محمد و آل محمد پر درود و سلام کے بعد نیکیاں کرنے اور آخرت کی تیاری کرنے کی نصیحت کرتا ہے، اور اہل ایمان کو ضروری موضوعات پر توجہ دلاتا ہے اور دعائیں مانگتا ہے اس کے بعد جماعت کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھی جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

قال سبحانه وتعالی

یاَیُّھا الذین اٰمنوا اذا نودی للصلوٰة من یوم الجمعة فاسعوا الی ذکر اللہ

ترجمہ: اے صاحبانِ ایمان! جب جمعہ کے دن تمہیں نماز کے لئے بلایا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو (القرآن)

روزہ

سوال 1 روزے کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

جواب روزے کو عربی میں ''صَوُم'' کہتے ہیں۔

سوال 2 صوم کے کیا معنی ہیں؟

جواب صوم کے معنی ہیں، ''رک جانا''۔

سوال 3 روزہ یا صوم کسے کہتے ہیں؟

جواب صبح صادق سے لے کر شرعی غروب ہونے تک کھانے پینے اور کچھ دوسرے جائز کاموں سے رُکے رہنا روزہ کہلاتا ہے۔

سوال 4 صبح صادق سے کیا مراد ہے؟

جواب صبح صادق کا معنی ہے ''سچی صبح'' اور اس سے مراد وُہ وقت ہے جب رات ختم ہونے لگتی ہے اور مشرق کی طرف سے ایک روشنی کی لکیر افق میں شمالاً جنوباً پھیل جاتی ہے۔ صبح کی نماز کے لئے اسی وقت اذان دی جاتی ہے۔

سوال 5 روزے کس مہینے میں رکھے جاتے ہیں؟

جواب روزے رمضان کے مہینے میں رکھے جاتے ہیں۔

سوال 6 رمضان شریف قمری سال کا کون سا مہینہ ہے؟

جواب رمضان شریف قمری سال کا نواں (9) مہینہ ہے۔

سوال 7 روزے کن لوگوں پر فرض ہیں؟

جواب روزے ان لوگوں پر فرض ہیں جو:

i۔ پاگل نہ ہوں۔ ii۔ چھوٹے بچے نہ ہوں۔

iii۔ کسی جائز سفر پر نہ ہوں

iv۔ ایسے بیمار نہ ہوں۔ کہ روزہ ان کیلئے مشکل ہو یا نقصان دے۔

سوال 8 کیا روزہ پہلی امتوں پر بھی فرض تھا؟

جواب جی ہاں، روزہ پہلے نبیوں کی امتوں پر بھی فرض تھا جس کا ذکر قرآن مجید کی سورۃ بقرۃ کی آیات 183 سے 187 میں ہے۔

سوال 9 کن کن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب مندرجہ ذیل چند چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے:

i۔ کھانا ii۔ پینا iii۔ پورا سر پانی میں ڈبونا یا ڈبکی لگانا

iv۔ گاڑھا غبار یا دھواں نگلنا v۔ جان بوُجھ کر قے کرنا وغیرہ

سوال 10 اگر کوئی شخص جان بوجھ کر روزہ توڑ دے تو اس کی سزا کیا ہے؟

جواب ایسے شخص کو قضاء کے ساتھ کفّارہ بھی ادا کرنا پڑتا ہے۔

سوال 11 کفّارہ کیا ہے؟

جواب کفّارہ یہ ہے کہ i۔ ساٹھ روزے لگاتار رکھے جائیں۔

ii۔ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے یا گندم وغیرہ دی جائے

سوال 12 اگر مجبوری سے روزہ رہ جائے یا ایسی صورت میں روزہ رہ جائے جس میں روزہ رکھنا واجب نہیں ہے تو اس روزے کا کیا کریں گے؟

جواب ایسی صورت میں جتنے روزے رہ جائیں اتنے ہی بعد میں رکھنے پڑیں گے۔ اسے روزے کی قضا کہتے ہیں۔

سوال 13 روزے کے آداب کیا ہیں؟

جواب روزے کے آداب یہ ہیں کہ آنکھ، کان اور زبان سب کا روزہ ہو یعنی آنکھ سے کوئی ایسی چیز نہ دیکھی جائے، جس کو دیکھنا دین میں منع کیا گیا ہو۔ کان سے کوئی غلط آواز جان بوجھ کر نہ سنیں جیسے گانا وغیرہ، اور

زبان سے نہ گالیاں دی جائیں اور نہ جھوٹ بولا جائے۔

سوال 14 قرآن مجید میں روزے کا کیا مقصد بیان کیا گیا ہے؟

جواب قرآن مجید میں روزے کا مقصد نیک اور پرہیزگار بننا بتایا گیا ہے۔

سوال 15 روزہ رکھنے کا ثواب کیا ہے؟

جواب حضورِ اکرمؐ فرماتے ہیں کہ خدا نے فرمایا ''روزہ خاص میرے لئے ہے اور میں خود اس کا اجر و ثواب دوں گا۔

چھٹے امامؑ نے فرمایا کہ روزہ دار کا سونا عبادت کرنے کے برابر ہے، خاموش رہے تو بھی اسے تسبیح پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ اس کے نیک کاموں کو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے اور اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔ یہ بھی فرمایا گیا کہ روزہ جہنم سے بچنے کے لئے ڈھال ہے۔

سوال 16 روزے گزرنے کے بعد عید کی نماز پڑھنے سے پہلے جو صدقہ دیا جاتا ہے، اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب روزے گزرنے کے بعد عید کی نماز پڑھنے سے پہلے جو صدقہ دیا جاتا ہے، اسے ''صدقۂ فطر'' یا ''فطرہ'' کہتے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

حج

سوال 1 حج کے کیا معنی ہیں؟

جواب حج کا معنی ہیں ''ارادہ''

سوال 2 شریعت میں حج سے کیا مراد ہے؟

جواب مکہ مکرمہ میں جا کر کچھ مقرر اعمال ادا کرنا حج کہلاتا ہے۔

سوال 3 چند اعمال کا نام بتایئے جو حج میں ادا کرنا پڑتے ہیں۔

جواب حج کے چند اعمال یہ ہیں:

1۔احرام باندھنا 2۔خانہ کعبہ کا طواف کرنا۔ 3۔مقام ابراہیم پر نماز پڑھنا۔ 4۔سعی کرنا۔ 5۔میدان عرفات میں ٹھہرنا 6۔میدان مزدلفہ میں صبح اور منیٰ میں راتیں گزارنا 7۔قربانی دینا 8۔سر منڈانا

9۔شیطانوں کو کنکریاں مارنا

سوال 4 طواف سے کیا مراد ہے؟

جواب طواف کا مطلب ہے خانہ کعبہ کے گرد سات چکر لگانا۔اس دوران حجر اسود کو بوسہ بھی دیا جاتا ہے۔

سوال 5 حجرِ اسود کیا چیز ہے؟

جواب حجر کے معنی ہیں ''پتھر'' اور اسود کے معنی ہیں ''سیاہ''۔ حجرِ اسود کے معنی ہیں ''سیاہ پتھر''۔ یہ وہ کالے رنگ کا پتھر ہے جو خانہ کعبہ کے ایک کونے میں لگا ہوا ہے۔

سوال 6 احرام میں جو خاص لباس جو حاجی مرد پہنتے ہیں وہ کیا ہوتا ہے؟

جواب احرام کیلئے مرد کو خاص لباس پہننا ہوتا ہے جو دو ان سلی چادر پر مشتمل ہوتا ہے، سر اور پاؤں ننگے ہوتے ہیں۔

سوال 7 سعی کرنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب صفا اور مروہ کی پہاڑیوں کے درمیان تیز چلنا سعی کہلاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

قال اللہ تعالیٰ

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰه

ترجمہ: یقیناً صفا اور مروہ (کی پہاڑیاں) اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں (القرآن)

زکوٰۃ

سوال1 زکوٰۃ کے کیا معنی ہیں؟

جواب زکوٰۃ کے معنی ہیں ''پاکیزگی''

سوال2 زکوٰۃ سے کیا مراد ہے؟

جواب **زکوٰۃ** کا مطلب ہے کچھ خاص چیزوں کی پیداوار سے ایک مقررہ حصہ نکال کر غریبوں اور حقدار لوگوں کو دینا۔

سوال3 قرآن مجید میں زکوٰۃ کے لئے اور کون سا لفظ استعمال کیا گیا ہے؟

جواب قرآن مجید میں زکوٰۃ کے لئے ''انفاق'' اور ''صدقہ'' کے الفاظ بھی استعمال کیے گئے ہیں۔

سوال4 قرآن مجید میں کتنی جگہوں پر نماز کے ساتھ زکوٰۃ کا حکم بھی دیا گیا ہے؟

جواب قرآن مجید میں کم وبیش 37 مقامات پر نماز کے ساتھ زکوٰۃ کا حکم بھی دیا گیا ہے۔

سوال5 کتنی چیزوں پر زکوٰۃ واجب ہے؟

جواب نو (9) چیزوں پر زکوٰۃ واجب ہے۔

سوال6 زکوٰۃ کن لوگوں پر واجب ہے؟

جواب زکوٰۃ مندرجہ ذیل لوگوں پر واجب ہے:

☆ جو بڑے ہوں، بچے نہ ہوں۔ ☆ عقل مند ہوں، پاگل نہ ہوں۔

☆ آزاد ہوں، غلام نہ ہوں۔ ☆ نصاب کے برابر مال کے مالک ہوں۔

☆ اپنے مال کو استعمال کرنے کا اختیار بھی رکھتے ہوں۔

سوال7 نصاب سے کیا مراد ہے؟

جواب مال کی کم از کم وہ مقدار جس پر زکوٰۃ واجب ہو، نصاب کہلاتی ہے۔

سوال8 کن کن چیزوں پر زکوٰۃ واجب ہے؟

جواب زکوٰۃ مندرجہ ذیل چیزوں پر واجب ہے:۔

چار فصلیں 1۔گندم 2۔جو 3۔کھجور 4۔انگور

تین قسم کے جانوروں 5۔اونٹ 6۔گائے 7۔بکری

دو معدنیات (کان سے نکالی گئی چیزیں) 8۔سونے کے سکے

9۔چاندی کے سکے جب کہ یہ دونوں کرنسی (سکوں) کی شکل میں ہوں

سوال9 زکوٰۃ سال میں کتنی مرتبہ ادا کرنا پڑتی ہے؟

جواب زکوۃ سال میں ایک مرتبہ ادا کرنا پڑتی ہے۔

سوال 10 زکوۃ کہاں کہاں خرچ کی جاسکتی ہے؟

جواب زکوۃ آٹھ جگہوں پر خرچ کی جاسکتی ہے جن میں سے کچھ یہ ہیں:

i۔غریب ii۔مسکین iii۔ضرورت مند مسافر iv۔قرضدار

v۔اللہ کی راہ میں لوگوں کے فائدے کے لئے چیزیں بنوانا جیسے پُل وغیرہ۔

سوال 11 زکوۃ کیوں فرض کی گئی ہے؟

جواب زکوۃ اس لئے فرض کی گئی ہے کہ:

i۔ضرورت مندوں کی مدد ہو ii۔آپس میں محبت بڑھے۔

iii۔لوگوں کے دلوں سے مال کی محبت کم ہو۔

سوال 12 کیا زکوۃ سیدوں کو دی جاسکتی ہے؟

جواب نہیں، اُن کی عزت اور احترام کی وجہ سے انہیں زکوۃ نہیں دی جاسکتی۔ ان کے لئے خمس ہے۔ البتہ سید کی زکوۃ سید لے سکتا ہے۔

خمس

سوال 1 خمس کے کیا معنی ہیں اور اس سے مراد کیا ہے؟

جواب خمس کے معنی ہیں "پانچواں" اور اس کا مطلب ہے کچھ چیزوں میں سے پانچواں حصہ نکال کر امام زمانہؑ اور مستحق سادات کو دے دینا۔

سوال 2 خمس کا حکم قرآن مجید میں کس جگہ دیا گیا ہے؟

جواب خمس کا حکم خاص طور پر سورۃ انفال کی آیت 41 میں دیا گیا ہے جو دسویں پارے کی پہلی آیت ہے۔

سوال 3 خمس کیوں فرض کیا گیا ہے؟

چونکہ زکوٰۃ نبی، امام اور ان کی اولاد کو ان کے عزت و احترام کی وجہ سے نہیں دی جا سکتی جبکہ بعض ان میں سے ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔ چنانچہ ان ضرورت مند سادات کی ضروریات پوری کرنے کے لئے خمس واجب کیا گیا ہے۔

سوال 4 خمس کتنی چیزوں پر واجب ہے؟

جواب خمس سات چیزوں پر واجب ہے۔ ان سب چیزوں میں سے اہم وہ

مال ہے جو سال بھر کی کمائی سے اپنا خرچ نکالنے کے بعد بچ جائے۔

سوال 5 خمس ادا نہ کرنے سے کیا ہوتا ہے؟

جواب خمس ادا نہ کرنے سے امام زمانہؑ کا حق ادا نہیں ہوتا اور ضرورت مند سادات کی ضرورتیں پوری ہونے سے رہ جاتی ہیں جس کے خطرناک اثرات ہوتے ہیں۔ دوسرے انسان امامؑ اور سادات کا حق مارنے والوں میں شامل ہو جاتا ہے اور ان کی دعاؤں سے محروم ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

واعلموا انما غنمتم فان للّٰہ خمسہ وللرسول ولذی القربیٰ

ترجمہ: اور جان لو کہ جو کچھ تم مال غنیمت پاتے ہو، اس کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول کے لئے اور (رسول کے) قرابتداروں کے لئے ہے (القرآن)

جہاد

سوال 1 جہاد کے کیا معنی ہیں اور دینِ اسلام میں جہاد سے کیا مراد ہے؟

جواب جہاد کے معنی ہیں ''کوشش'' اور دینِ اسلام میں اس سے مراد ہر وہ کوشش ہے جو دین اسلام کی ترقی اور حفاظت کے لئے کی جائے۔

سوال 2 جہاد کتنی قسم کا ہوتا ہے؟

جواب جہاد دو قسم کا ہوتا ہے :

i۔ اپنے آپ کو برائیوں سے بچانے کی کوشش کرنا۔ یہ بڑا جہاد کہلاتا ہے۔

ii۔ اسلام کے دشمنوں سے لڑنا اور اس کے لئے جان اور مال کی پروا نہ کرنا۔ اس کے علاوہ زبان اور قلم سے نیکیوں کو عام کرنے اور برائیوں سے لوگوں کو روکنے کی کوشش کرنا۔ یہ سب جہاد کی مختلف صورتیں ہیں۔

سوال 3 اسلام کے دشمنوں سے لڑنے کو اور کیا کہتے ہیں؟

جواب اسلام کے دشمنوں سے لڑنے کو ''قتال'' کہتے ہیں۔

سوال 4 نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا کیا کہلاتا ہے؟

جواب نیکیوں کا حکم دینا ''اَمرٌ بِالمَعرُوفِ'' اور برائیوں سے روکنا

"نَهْیٌ عَنِ الْمُنْکَرِ" کہلاتا ہے۔

سوال5 امر بالمعروف اور نہی عن المنکر چھوڑ دینے کا کیا نتیجہ ہے؟

جواب نبیؐ اکرمؐ اور پاک اماموں نے فرمایا ہے کہ اگر تم ایسا کرو گے تو بدترین لوگ تم پر حاکم بن جائیں گے اور تمہاری دعائیں قبول نہیں ہوں گی۔

☆☆☆☆☆

سوال

جواب

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

ترجمہ:

تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لئے نکالی گئی ہے۔ تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائیوں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ (القرآن)

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر

ان کا ذکر جہاد کے عنوان میں گزر چکا ہے۔

تولا اور تبرا

سوال تَوَلّا اور تَبَرّا سے کیا مراد ہے؟

جواب تولا کا لفظ 'وِلا' سے بنا ہے، جس کے معنی ہیں ''محبت'' اور اس سے مراد یہ ہے کہ محمد و آل علیہم السلام اور ان کے دوستوں سے محبت کرنا۔

تبرا کا لفظ برائت سے بنا ہے اور اس کے معنی ہیں ''چھٹکارا''۔ اس سے مراد ہے محمد و آل علیہم السلام کے دشمنوں سے بیزاری اور نفرت کرنا اور ان سے دوری اختیار کرنا لیکن یہ دوری قلبی اور عملی طور پر ہونی چاہیے۔ ایسا نہ ہو کہ کام تو ہم ان حضرات کے دشمنوں والے کریں اور صرف زبانی تبرا کرتے پھریں۔

حسن معاشرت
(اخلاقیات)

خوش خلقی یا خوش اخلاقی

سوال 1 خوش خلقی یا خوش اخلاقی سے کیا مراد ہے؟

جواب خُلق، عادت کو کہتے ہیں اور خوش خلقی یا خوش اخلاقی کا مطلب ہے، اچھی عادتوں والا ہونا۔ عام طور پر اس سے مراد یہ لیا جاتا ہے کہ لوگوں سے اچھے طریقے سے ملنا، اچھے طریقے سے بات کرنا وغیرہ۔

سوال 2 اچھے طریقے سے ملنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب اس کا مطلب ہے کہ جب آپ کسی آدمی سے ملیں تو اس طرح مسکرا کر ملیں کہ آپ کے چہرے سے خوشی ظاہر ہو۔ اس طرح نہ ملیں کہ دوسرا یہ سمجھے، شاید آپ کو اس سے ملنا اچھا نہیں لگا۔

سوال 3 اچھے طریقے سے بات کرنے سے کیا مراد ہے؟

جواب اچھے طریقے سے بات کرنے کا مطلب یہ ہے کہ:

i۔ آپ اچھے اچھے لفظ استعمال کریں مثلاً کسی اپنی عمر کے بچے سے بات کریں تو بھائی جان، کسی بڑی عمر کے آدمی سے بات کریں تو چچا جان وغیرہ

ii۔ اگر کسی سے بات چیت شروع کرنی ہو تو السلام علیکم سے کریں۔

iii۔ بات درمیانی آواز سے کریں، نہ اتنی اونچی ہو کہ لوگ بُرا محسوس کریں اور نہ اتنی آہستہ ہو کہ لوگ سن نہ سکیں۔

iv۔ باتیں نہ تو بہت تیز کریں اور نہ اتنا زیادہ ٹھہر ٹھہر کر کریں کہ سننے والے تنگ آجائیں۔

v۔ بات چیت کرتے وقت دوسروں کو بھی بولنے کا موقع دیں، خود ہی نہ بولتے چلے جائیں۔

vi۔ بات توجہ سے سنیں، یہ نہ ہو کہ دوسرا بات کر رہا ہو اور آپ اِدھر اُدھر دیکھ رہے ہوں۔

vii۔ موقع کے مطابق اچھے اچھے جملے اور الفاظ استعمال کریں مثلاً اگر کوئی آپ سے اچھائی کرے تو کہیں ''شکریہ'' یا ''مہربانی''۔ اگر جانے لگیں تو کہیں ''اللہ حافظ''۔ اگر کسی کی بات کے درمیان بولنا پڑے تو کہیں ''معافی چاہتا ہوں'' وغیرہ۔

viii۔ اگر کسی سے کسی بات میں اختلاف ہو تو یوں نہ کہیں کہ ''آپ غلط کہتے ہیں'' بلکہ اس کی بجائے یوں کہیں کہ ''شاید آپ ٹھیک کہہ رہے ہوں لیکن میرے علم میں یہ بات اس طرح ہے''۔

ال 4 خوش خلقی سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

اب خوش خلق بچے سب کو پیارے لگتے ہیں اور لوگ ان سے باتیں کرنا پسند کرتے

ہیں۔ ماں باپ بھی ایسے بچوں سے خوش ہوتے ہیں۔

سوال 5 بدخلقی کا کیا نتیجہ ہوتا ہے؟

جواب بدخلق بچوں سے کوئی بات کرنا پسند نہیں کرتا۔ ان سے سب لوگ دور رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کی عمر کے بچے اس کو اپنے ساتھ کھلانا بھی پسند نہیں کرتے اور وہ اکیلا رہ جاتا ہے، جس سے اس کے اندر کئی اور خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا

وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا

وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا

وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا

وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا

اور لوگوں سے اچھے طریقے سے بات کرو (القرآن)

سچ بولنا

سوال 1 سچ بولنے سے کیا مراد ہے؟

جواب سچ بولنے کا مطلب ہے کہ جو بات جس طرح ہے اسی طرح کہہ دی جائے اور غلط بیانی نہ کی جائے۔ اسے عربی میں ''صِدق'' اور ''صداقت'' کہتے ہیں۔

سوال 2 سچ بولنے کے کیا فائدے ہیں؟

جواب سچ بولنے سے انسان کا دل مطمئن ہوتا ہے۔ لوگوں میں عزت ہوتی ہے اور لوگ اس کی بات پر یقین کرتے ہیں۔

سوال 3 سچ بولنے والے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب سچ بولنے والے کو صادق اور صدیق کہتے ہیں۔

سوال 4 نبی پاکؐ کے سچ بولنے کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

نبی پاکؐ نے پوری زندگی کبھی جھوٹ نہیں بولا۔ اس وجہ سے مکہ والے مشرک بھی آپؐ کو 'صادق' کہہ کر پکارتے تھے۔ آپؐ نے جب دین کی تبلیغ شروع کی تو لوگوں سے فرمایا کہ اگر میں تم لوگوں سے کہوں کہ اس پہاڑی کے پیچھے سے فوج آرہی ہے تو کیا مان لو گے؟ سب نے کہا ''ضرور مان لیں گے کیونکہ آپؐ نے کبھی جھوٹ نہیں بولا''۔

سوال 5 جھوٹے آدمی کو لوگ کیسا سمجھتے ہیں؟

جواب جھوٹے آدمی کی بات پر کوئی اعتبار نہیں کرتا۔ وہ سچی بات بھی کرے تو لوگ جھوٹ ہی سمجھتے ہیں۔ لوگوں کی نظر میں ایسے شخص کی کوئی عزت نہیں ہوتی۔

پیارے بچو!

آپ بھی ہمیشہ سچ بولا کریں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ

كُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ

یعنی سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

☆☆☆☆☆

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ

(قیامت کے دن) اللہ فرمائے گا کہ یہ دن ہے کہ سچے بندوں کو ان کی سچائی کام آئیگی (المائدہ:۱۱۹)

ایفائے عہد (وعدہ پورا کرنا)

ال 1 وعدہ کے لئے قرآن مجید میں کیا لفظ استعمال کیا گیا ہے؟

اب وعدہ کے لئے قرآن مجید میں ''عہد'' کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔

ال 2 وعدہ کی پابندی سے کیا مراد ہے؟

اب وعدہ کی پابندی یہ ہے کہ جب ہم کسی شخص سے کہیں کہ ہم یہ کام کردیں گے یا فلاں وقت پر آپ کے پاس آئیں گے، تو وہ کام کر دینا اور بتائے گئے وقت پر پہنچ جانا وعدے کی پابندی کہلاتا ہے۔

ال 3 وعدے کی پابندی نہ کرنے سے کیا ہوتا ہے؟

اب وعدے کی پابندی نہ کرنے سے انسان دوسروں کی نظر میں جھوٹا ہو جاتا ہے، اس کی بات پر کوئی یقین نہیں کرتا اور دوسروں میں اس کی کوئی عزت نہیں رہتی۔

ال 4 کیا نبی پاکؐ وعدے کی پابندی کرتے تھے؟

اب جی ہاں، نبی پاکؐ نے ہمیشہ وعدے کی پابندی کی اور زندگی میں کبھی وعدہ خلافی نہیں کی یہاں تک کہ اگر کسی کافر سے بھی وعدہ کیا تو اسے پورا کیا۔

عزیز طلباء! آپ بھی ہمیشہ وعدہ پورا کیا کریں اور کبھی کوئی ایسا وعدہ نہ کریں جو آپ سے پورا نہ ہوسکتا ہو۔

عفوودرگزر

سوال 1 عفواوردرگزر کے کیا معنی ہیں؟

جواب عفواوردرگزر کے معنی ہیں ''معاف کردینا'' جب کوئی دوسرا زیادتی کرے اور ہم بدلہ بھی لے سکتے ہوں، لیکن اس کے باوجود بدلہ نہ لیں تو یہ عفوودرگزر ہوگا۔

سوال 2 قرآن مجید میں پرہیزگار یعنی نیک لوگوں کی کیا صفتیں بیان کی گئی ہیں؟

جواب قرآن مجید میں پرہیزگاروں کی بہت سی صفتیں بیان کی گئی ہیں ان میں سے کچھ یہ ہیں۔ وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ
کہ'' وہ غصے پر قابو رکھنے والے اور لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں''۔ حضورؐ نے اپنے خون کے پیاسوں سے بھی کبھی بدلہ نہ لیا اور انہیں معاف کردیا

سوال 3 معاف کردینے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب دوسروں کو معاف کردینے سے ان کی نظر میں انسان کی عزت اور مقام بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنی غلطی پر شرمندہ ہوتے ہیں۔

اس لیے عزیز طلبہ!

آپ کے ساتھ بھی جب کوئی دوسرا زیادتی کرے اور آپ اس سے بدلہ بھی لے سکتے ہوں تو بڑائی اس میں ہے کہ آپ اسے معاف کردیں۔

امانت ودیانت

سوال 1 امانت ودیانت سے کیا مرلد ہے؟

جواب جب کسی شخص کی کوئی چیز آپ کے پاس ہوتو اس کو حفاظت سے رکھنا اور اس کے مانگنے پر صحیح حالت میں واپس کر دینا امانت ودیانت کہلاتا ہے۔

سوال 2 کیا اس کے علاوہ بھی امانت داری کا کوئی مطلب ہے؟

جواب جی ہاں، اگر کوئی دوست کوئی دل کی بات بتائے تو اس کو دوسروں کے سامنے ظاہر نہ کرنا اور اس راز کو اپنے دل میں چھپا کر رکھنا، یہ بھی امانت داری ہے۔

سوال 3 امانت دار آدمی کا معاشرے میں کیا مقام ہوتا ہے؟

جواب امانت دار آدمی پر لوگ بھروسہ کرتے ہیں، اس سے لین دین اور میل جول میں جھجک محسوس نہیں کرتے۔ اپنی باتیں بے خوف اس کو بتا دیتے ہیں کیونکہ انہیں پتہ ہوتا ہے کہ وہ شخص ان کی باتیں دوسروں تک نہیں پہنچائے گا۔

سوال 4 امانت داری یا دیانت داری کا الٹ کیا ہے؟

جواب امانت داری کا الٹ ''خیانت'' ہے اور خیانت کرنے والے آدمی کو خائن کہتے ہیں۔ خائن آدمی کی بات پر کوئی اعتبار نہیں کرتا۔ منافق کی نشانیوں

میں سے ایک نشانی امانت میں خیانت کرنا بھی ہے۔اللہ اس سے بچائے۔

سوال 5 حضورِاکرمؐ کی امانت داری کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب حضوراکرمؐ امانتوں کی اتنی حفاظت کرتے تھے کہ لوگ آپؐ کو ''امین'' یعنی امانتدار کہہ کر پکارتے تھے اور آپ کی جان کے دشمن بھی اپنی امانتیں آپؐ کے پاس رکھتے تھے جو حضرت علیؑ نے آپؐ کی ہجرت کے بعد واپس کیں۔

☆☆☆☆☆

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰی اَھْلِھَا

یقیناً اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ لوگوں کی امانتیں ان کے مالکوں کے حوالے کردو۔(نساء:58)

پابندیٔ وقت

1. پابندیٔ وقت سے کیا مراد ہے؟

ہر کام کو اس کے صحیح وقت پر کرنا پابندیٔ وقت کہلاتا ہے۔ مثلاً نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا، روزہ مقررہ وقت پر رکھنا اور کھولنا، وقت پر سکول جانا وغیرہ۔

2. کسی کام کو اس کے مقررہ وقت پر نہ کرنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

کسی کام کو اس کے مقررہ وقت پر نہ کرنے سے اس کام کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا اور بعض اوقات اُلٹا نقصان ہوتا ہے۔ جیسے روزے کو وقت سے پہلے کھول دینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور کفارہ بھی ادا کرنا پڑتا ہے۔

3. کیا فطرت کی تمام چیزیں وقت کی پابندی کرتی ہیں؟

جی ہاں، فطرت کی تمام چیزیں وقت کی پابندی کرتی ہیں مثلاً سورج اپنے مقررہ وقت پر نکلتا ہے، موسم مقررہ وقت پر بدلتے ہیں، پودے مقررہ وقت پر پھل دیتے ہیں۔

4. اگر طالب علم وقت کی پابندی نہ کریں تو کیا نتیجہ نکلتا ہے؟

اگر طالب علم یعنی پڑھنے والے بچے وقت پر سکول نہ جائیں، وقت پر امتحان کی تیاری نہ کریں، پرچے کے لئے وقت پر نہ پہنچیں تو امتحان میں ناکام ہو جائیں گے۔

عزیز طلبہ! آپ بھی اپنے سارے کام مقررہ وقت پر کریں تاکہ آپ کامیاب ہوں

کھانے پینے کے آداب

سوال 1 کھانا کھاتے وقت کن کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

جواب کھانا کھاتے وقت مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کرنا چاہیے:

1۔ کھانا کھانے سے پہلے دونوں ہاتھ دھونے چاہییں۔

2۔ کھانا کھانے کے بعد بھی دونوں ہاتھوں کو دھویا اور خشک کیا جائے۔

3۔ کھانا شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھنی چاہیے۔ (کھڑا ہو کر نہ کھائے)

4۔ دائیں ہاتھ سے کھانا کھانا چاہیے۔

5۔ تین یا زیادہ انگلیوں سے کھایا جائے۔ 6۔ کھانا اپنے قریب سے کھایا جائے

7۔ نوالہ چھوٹا لینا چاہیے۔ 8۔ آرام آرام سے کھایا جائے

9۔ دستر خوان پر گرے ہوئے کھانے کو اٹھا کر کھالیا جائے۔

10۔ کھانے کے بعد انگلیوں کو چاٹنا چاہیے۔

11۔ کھانے کے بعد دانتوں کو صاف کیا جائے۔

12۔ کھالینے کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا جائے۔ بہتر ہے کہ یہ دعا پڑھی جائے:

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمْنَا وَسَقَانَا وَکَسَانَا وَ اَبْدَعَنَا وَ اَنْعَمَ

عَلَيْنَا اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِی يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ

سوال 2 کھانا کھاتے وقت کن کن باتوں سے بچنا چاہیے؟

جواب کھانا کھاتے وقت مندرجہ ذیل باتوں سے بچنا چاہیے:

1۔ بھوک نہ ہو تو کھانا نہ کھایا جائے۔

2۔ اتنا زیادہ نہ کھایا جائے کہ پیٹ پوری طرح بھر جائے۔

3۔ کھانا کھاتے وقت دوسروں کے چہروں کی طرف نہیں دیکھتے رہنا چاہیے۔

4 ۔ زیادہ گرم کھانا نہ کھایا جائے۔ کھانے کو پھونک نہ مارا جائے۔

5۔ کھانا دسترخوان پر آجانے کے بعد اور چیزوں کے انتظار میں نہیں بیٹھا رہنا چاہیے۔

6۔ چھری سے روٹی کو نہ کاٹا جائے۔

7۔ روٹی کو سالن وغیرہ کے برتن کے نیچے نہ رکھا جائے۔

8۔ ہڈیوں کو اس طرح نہیں نوچنا چاہیے کہ ان پر گوشت بالکل نہ رہے۔

سوال 3 پانی پیتے وقت کن کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

جواب پانی پیتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:

1۔ پانی پینے کے دوران کم از کم دو سانس لیے جائیں

2۔ پانی دائیں ہاتھ سے پیا جائے۔

3۔ پانی پینے سے پہلے بسم اللہ اور پینے کے بعد الحمد للہ کہا جائے۔

4۔ دن کو کھڑے ہوکر اور رات کو بیٹھ کر پیا جائے۔

5۔ کھانا کھانے کے فوراً بعد پانی نہ پیا جائے

6۔ پانی کو پھونک نہیں مارنا چاہیے۔

7۔ برتن کی ٹوٹی ہوئی جگہ سے پانی نہیں پینا چاہیے۔

8۔ پانی پینے کے بعد حضرت امام حسینؑ اور آپؑ کے ساتھیوں پر صلوٰۃ اور آپؑ کے دشمنوں پر لعنت کی جائے۔ بہتر ہے یوں پڑھا جائے:

صَلَوٰۃُ اللهِ عَلَى الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِهٖ وَلَعْنَةُ اللهِ عَلٰى قَتَلَةِ الْحُسَيْنِ وَاَعْدَآئِهٖ

☆☆☆☆☆
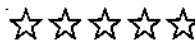
قال اللہ تعالی

كلوا من طيبات ما رزقنكم

ہماری عطا کردہ پاک چیزوں میں سے کھاؤ۔ (القرآن)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

متفرقات

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تَعَوُّذ یا اِسْتِعَاذَہ

سوال تَعَوُّذ یا اِسْتِعَاذَہ کے معنی کیا ہیں؟

جواب تَعَوُّذ یا اِسْتِعَاذَہ کا مطلب ہے "پناہ مانگنا"

سوال شریعت میں استعاذہ سے کیا مراد ہے؟

جواب شریعت میں استعاذہ سے مراد ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ پڑھنا۔

سوال تَعَوُّذ کا ترجمہ بتایئے۔

جواب تَعَوُّذ کا ترجمہ ہے: 'میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

سوال تَعَوُّذ کس کس وقت پڑھنا چاہیے؟

جواب تَعَوُّذ، قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے پڑھنا چاہیے۔

سوال شیطان کون ہے؟

جواب شیطان جنوں میں سے ہے اور اللہ تعالیٰ کا حکم نہ ماننے کی وجہ سے اللہ نے اس دھتکار دیا۔ اس نے اللہ تعالیٰ سے یہ کہا تھا کہ میں تیرے بندوں کو

سیدھی راہ پر نہیں چلنے دوں گا۔اس لئے ہم تعوّذ پڑھ کر اُس سے خدا کی پناہ مانگتے ہیں۔ جو بندہ غلط راہ پر چلتا ہے وہ شیطان کی بات مانتا ہے اور شیطان کا دوست ہے۔

سوال غلط راہ کیا ہے؟

جواب غلط راہ سے مراد بُرے کام ہیں جن سے خدا ناراض ہوتا ہے جو شخص شیطان کی بات مان کر غلط راہ پر چلے گا ،خدا اس سے ناراض ہوگا قیامت کے دن اس کو جہنم میں ڈال دے گا۔

☆☆☆☆☆

وَيُرِيْدُ الشَّيْطَانُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلَالاً بَعِيْدًا

اور شیطان چاہتا ہے کہ ان کو دور کی گمراہی میں پھینک دے۔

القرآن

تسمیہ

سوال 1 تسمیہ سے کیا مراد ہے؟

جواب تسمیہ سے مراد ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سوال 2 تسمیہ کا کیا مطلب ہے؟

جواب تسمیہ کا مطلب ہے۔

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

سوال 3 قرآن مجید میں تسمیہ کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب قرآن مجید میں تسمیہ 114 مرتبہ آیا ہے۔

سوال 4 کون سی سورت سے پہلے بسم اللہ نہیں ہے؟

جواب قرآن مجید کی سورۃ توبہ سے پہلے بسم اللہ نہیں ہے۔

سوال 5 کون سی سورت میں بسم اللہ دوبار آیا ہے؟

جواب سورۃ نمل میں بسم اللہ دوبار آیا ہے۔

سوال 6 کیا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہر سورت کا جزو ہے؟

جواب   جی ہاں، بِسْمِ اللّٰہ سورۃ توبہ کے سوا ہر سورت کا جزو ہے۔

سوال 7   قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے کیا پڑھنا چاہیے؟

جواب   قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے تعوّذ (اعوذ باللہ) اور تسمیہ پڑھنا چاہیے؟

سوال 8   قرآن مجید کے علاوہ تسمیہ کہاں پڑھنا چاہیے؟

جواب   ہر اچھا کام کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھنی چاہیے۔اس سے کام میں برکت ہوتی ہے اور کام خیریت سے مکمل ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

بے شک یہ (خط) سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور یہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے (شروع ہوتا) ہے۔ (نمل:30)

دُرُوْد شریف

سوال 1 درود شریف کب پڑھا جاتا ہے؟

جواب درود شریف اس وقت پڑھا جاتا ہے جب نبی پاکؐ کا یا آپؐ کی آل پاک میں سے کسی کا نام لیا جائے۔

سوال 2 درود شریف کیا ہے؟

جواب درود شریف کے الفاظ یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

سوال 3 درود شریف کی عام صورت کیا ہے؟

جواب درود شریف کی عام صورت صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ہے۔

سوال 4 درود شریف کا مطلب بیان کیجیے۔

جواب درود شریف کا مطلب ہے:

اے اللہ! تو حضرت محمدؐ اور ان کی آل پاک پر رحمت نازل فرما۔

سوال 5 کون سی عبادت میں درود پڑھنا واجب ہے؟

جواب نماز میں تشہد کے فوراً بعد درود شریف پڑھنا واجب ہے۔

حضوراکرمؐ نے کیسے درود سے منع فرمایا ہے؟

حضوراکرمؐ نے نامکمل درود سے منع فرمایا ہے۔ نامکمل درود وہ ہے جس میں آپؐ کی آل پاک کوشامل نہ کیا جائے۔

درودشریف کا حکم قرآن مجید کی کس سورت میں دیا گیا ہے؟

درودشریف کا حکم قرآن مجید کی سورۃ الاحزاب کی آیت 56 میں دیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

نے فرمایا

اللہ وملئکته یصلون علی النبی یایھاالذین امنوا صلوا علیه وسلموا تسلیماo

ترجمہ: بیشک اللہ اوراس کے فرشتے نبیؐ پردرود بھیجتے ہیں۔اے ایمان دارو! تم بھی ان پردروداورخوب سلام بھیجو (القرآن)

اَلسَّلامُ عَلَیُکُمُ

سوال 1 اَلسَّلامُ عَلَیُکُمُ کا کیا مطلب ہے؟

جواب اَلسَّلامُ عَلَیُکُمُ کا مطلب ہے ''آپ سلامت رہیں''

سوال 2 سلام کب دیا جاتا ہے؟

جواب جب دو مسلمان بھائی آپس میں ملیں تو ایک سلام کہتا ہے اور دوسرا اسلام کا

جواب دیتا ہے۔

سوال 3 سلام کے جواب میں کیا کہا جاتا ہے؟

جواب سلام کے جواب میں وَعَلَیُکُمُ السَّلام کہا جاتا ہے۔

سوال 4 وَعَلَیُکُمُ السَّلام کا کیا مطلب ہے؟

جواب وعلیکم السلام کا مطلب ہے ''اور آپ بھی سلامت رہیں''

سوال 5 سلام کا کیا فائدہ ہے؟

جواب سلام سے آپس میں محبّت بڑھتی ہے اور نفرت ختم ہوتی ہے

سوال 6 سلام کہنا سنت ہے یا واجب ؟

جواب سلام کہنا سنت ہے لیکن اس کا جواب دینا واجب ہے۔

سوال 7 سلام کا ثواب زیادہ ہے یا سلام کے جواب کا؟

جواب سلام کہنے کا ثواب زیادہ ہے۔

سوال 8 سلام کے آداب کیا ہیں؟

جواب ☆سلام کم لوگ زیادہ لوگوں کو کہیں۔

☆چھوٹے بڑوں کو کہیں۔ ☆ سوار پیدل کو کہیں۔

☆ چلتے ہوئے لوگ بیٹھے ہوئے لوگوں کو کہیں۔

بہتر ہے کہ وَعَلَیْکُمُ السَّلَام کے ساتھ وَرَحْمَۃُاللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہ بھی کہا جائے۔

سوال 9 سلام کے لئے قرآن مجید میں اور کیا لفظ استعمال کیا گیا ہے؟

جواب سلام کے لئے قرآن مجید میں ''تَحِیَّة'' کا لفظ استعمال کیا گیا ہے جس کے معنی ہیں ''زندگی کی دعا دینا''

☆☆☆☆☆

تعارف حدیث

سوال 1 دین اسلام کی تعلیمات ہمیں کہاں کہاں سے حاصل ہوتی ہیں؟

جواب دین اسلام کی تعلیمات ہمیں قرآن مجید اور معصومینؑ کے فرمان سے حاصل ہوتی ہیں۔

سوال 2 معصومینؑ سے کون لوگ مراد ہیں؟

جواب معصومینؑ سے مراد حضرت رسولِ اکرمؐ، بارہ امام اور حضرت فاطمہؑ ہیں۔

سوال 3 معصومینؑ کے فرمان کو کیا کہتے ہیں؟

جواب معصومینؑ کے فرمان کو "حدیث" کہتے ہیں۔

سوال 4 حدیث کے لئے اور کیا لفظ استعمال کیا جاتا ہے؟

جواب حدیث کے لئے "سنت" کا لفظ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

سوال 5 حدیث یا سنت میں کیا کیا شامل ہے؟

جواب حدیث یا سنت میں مندرجہ ذیل چیزیں شامل ہیں:

1۔ جو کچھ معصومینؑ نے فرمایا۔

2۔ جو کچھ معصومینؑ نے کر کے دکھایا۔

3۔ جو کچھ معصومینؑ کے سامنے کیا گیا اور انہوں نے پسند فرمایا۔

سوال 6 حدیث یاد کرنے کا کیا اجر ہے؟

جواب حضورِ پاکؐ نے فرمایا ''میری امت سے جو شخص چالیس حدیثیں یاد کرے گا، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے فقیہ اور عالم بنا کر اٹھائے گا''

سوال 7 حدیث کی بنیادی کتابیں کتنی ہیں؟

جواب حدیث کی بنیادی کتابیں چار ہیں جنہیں ''کُتُبِ اَرْبَعَه'' بھی کہا جاتا ہے۔

سوال 8 کُتُبِ اَرْبَعَه کے نام اور ان کے مؤلفین (اکٹھی کرنے والوں) کے نام بتائیے؟

جواب کُتُبِ اَرْبَعَه اور ان کے مؤلفین کے نام یہ ہیں:

الکافی: اس کے مؤلف محمد بن یعقوب بن اسحاق اَلکُلَینی ہیں جنہوں نے 329 ھ میں وفات پائی۔ یہ کتاب آٹھ جلدوں میں اکٹھی کی گئی۔

مَنْ لَّا یَحْضُرُہُ الْفَقِیْہُ: اس کتاب کے مؤلف محمدؒ بن علی بن حسین ہیں جن کو شیخ صدوق کہا جاتا ہے۔ انہوں نے 381 ھ میں وفات پائی۔ یہ کتاب چار جلدوں میں ہے۔

تَھْذِیْبُ الْاَحْکَام: اس کتاب کے مؤلف ابو جعفر محمدؒ بن حسن طوسی ہیں جو

شیخ الطائفه کے نام سے مشہور ہیں۔انہوں نے 460 ھ میں وفات پائی۔ یہ کتاب دس جلدوں میں ہے۔

اَلاِستِبصَار: یہ کتاب بھی شیخ الطائفه ابوجعفر محمدؒ بن حسن طوسی نے تالیف کی اور اس کی چار جلدیں ہیں۔

سوال 9 حضرت علیؑ کے خطبوں، خطوں اور نصیحت بھرے جملوں کو جس کتاب میں اکٹھا کیا گیا ہے، اس کتاب کا کیا نام ہے؟

جواب حضرت علیؑ کے خطبوں، خطوں اور نصیحت بھرے جملوں کو جس کتاب میں اکٹھا کیا گیا ہے، اس کتاب کا نام "نهج البلاغه" ہے۔ جسے سید محمد رضیؒ نے تالیف کیا۔

سوال 10 چوتھے امام حضرت زین العابدینؑ کی دعاؤں کو جس کتاب میں اکٹھا کیا گیا ہے، اس کتاب کا کیا نام ہے؟

جواب اس کتاب کا نام "صَحِیفۂ کامله" ہے۔

مجلس عزا کی اہمیت

سوال 1 مجلس عزا سے کیا مراد ہے؟

جواب مجلس، بیٹھنے کی جگہ کو کہتے ہیں اور 'عزا' کے معنی ہیں 'غم منانا'۔ چنانچہ مجلس عزا ایسی مجلس ہے جس میں مؤمنین مل بیٹھتے ہیں اور حضرت امام حسینؑ اور آپؑ کے ساتھیوں کی میدانِ کربلا میں دردناک شہادت اور آپؑ کے عزیزوں کے ساتھ ہونے والے ظلم کا ذکر کرتے ہیں اور آنسو بہاتے ہیں۔

سوال 2 حضرت امام حسینؑ کے غم میں رونے کا کیا ثواب ہے؟

جواب حضرت امام حسینؑ کے غم میں رونا گناہوں کو مٹاتا ہے۔

سوال 3 حضرت امام حسینؑ کی شہادت کے ذکر سے اور کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟

جواب آپؑ کی شہادت کے ذکر سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ انہوں نے اتنی بڑی قربانی کس مقصد کے لئے دی۔ اس سے یزید اور اس کے ساتھیوں کے کردار کا بھی پتہ چلتا ہے اور یہ بات بھی سامنے آتی ہے کہ یزید کس طرح دین اسلام کو اپنی مرضی کے مطابق بدلنا چاہتا تھا اور حضرت امام حسینؑ نے اتنی بڑی قربانی دے کر اسلام کی کس طرح حفاظت کی۔

سوال 4 مجلسِ عزا سے اور کیا فائدے حاصل ہو سکتے ہیں؟

جواب مجلسِ عزا امر بالمعروف (نیکیوں کا حکم دینے) اور نہی عن المنکر (برائیوں سے روکنے) کا بہترین ذریعہ ہیں۔ منبر سے علمائے کرام دین کی باتیں اور نصیحتیں کر سکتے ہیں۔ البتہ تقریر کرنے والے کے لئے اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ وہ کوئی ایسی بات نبی اکرمؐ یا آپؐ کی آل پاک کے ذمہ نہ لگا دے جو انہوں نے نہ فرمائی ہو کیونکہ یہ بہت بڑا گناہ ہے اور اگر آدمی روزے سے ہو تو ایسی بات سے اس کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

اس کے علاوہ اسے منبر پر کوئی ایسا کام بھی نہیں کرنا چاہیے جس سے اسلام نے منع کیا ہے۔

****

اعمال کی اقسام

اعمال کی اقسام پانچ ہیں:

فرض یا واجب: وہ کام جس کا کرنا ضروری ہوتا ہے اور نہ کرنے سے گناہ ہوتا ہے، جیسے نماز پڑھنا۔

حرام : وہ کام جس کو چھوڑنا ضروری ہوتا ہے اور کرنے سے گناہ ہوتا ہے جیسے چوری۔

مستحب : ایسا کام جس کا کرنا بہتر ہے لیکن نہ کریں تو گناہ نہیں ہوتا۔ جیسے کنگھی بیٹھ کر کرنا۔ روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کرنا۔

مکروہ : وہ کام جو نہ کریں تو اچھا ہے لیکن کر دیں تو گناہ نہیں ہوتا۔ جیسے آنکھیں بند کر کے نماز پڑھنا۔

مباح : ایسا کام جس کا کرنا اور نہ کرنا برابر ہے دونوں صورتوں میں گناہ یا ثواب نہیں ہوتا۔

★★★★★★★★